صغیر میں علماء اہل حدیث کی قرآنی خدمات

(۱۸۲۰ء تا ۲۰۰۴ء)

پروفیسر عبدالحفیظ
ایس ایم گورنمنٹ سائنس کالج

دین و دنیا کے بہترین ساتھیوں مین اچھی کتاب کی حیثیت مسلم ہے۔تمام ادیان و مذاہب کے ماننے والوں نے کتاب کے ذریعہ اپنے عقائد وافکار کی اشاعت وحفاظت کی ہے۔اصحاب فنون نے اپنی موشگافیوں کے اظہار وتحفظ کے لئے کتاب کا سہارا لیا ہے۔سب سے اہم ترین اورلافانی کتاب قرآن کریم ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾ ہم نے قرآن اتارا ہے اورہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔قرآن کا ایک لفظ لاکھوں فرزندان اسلام کے سینہ میں محفوظ ہے۔

قرآن کریم دنیا کی واحد کتاب ہے جو سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔اورسب سے زیادہ اس کے تراجم وتفاسیر لکھے گئے ہیں۔قرآن کریم نے ہمارے پیغمبر کے مقاصد بعثت میں سے دو اہم مقاصد قرآنی تعلیم وتعلم بیان کئے ہیں۔اسی نسبت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ تم میں بہترین طبقہ وہ ہے جو قرآنی تعلیم وتعلم سے وابستہ ہے اوروہ علماء کرام ہیں جنہیں اسی خدمت کی وجہ العلماء ورثة الانبیاء کا خطاب دیا گیا ہے۔قرآن علوم نبوت کا مرکز اورمسلم اتحاد کی اساس ہے۔خود قرآن کریم نے حکم دیا ہے:فان تنازعتم فی شئی فردوہ الی اللہ ورسولہ یعنی اگر مسلمانوں میں کسی مسئلہ پر اختلاف ہوجائے تو اسے قرآن کریم کی روشنی میں حل کیا جائے۔اسی کی طرف نبی اکرم ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد فرمایا:ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنتی اسی وجہ سے مفسرین نے اصول

تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھا ہے۔تفسیر کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی تفسیر قرآن سے پھر حدیث سے کی جائے۔اسیطرح تمام فقہاء نے اصول فقہ بیان کرتے ہوئے لکھا ہے اسلامی احکامات کا پہلا ماٰخذ قرآن کریم ہے مسلمانوں کے تمام فرقے قرآن کریم کے ماٰخذ ہونے پر متفق ہیں۔

اسی اہمیت کی بنا پر آج تک ہزاروں تفاسیر تراجم اور علوم القرآن پر تصانیف لکھی گئی، لیکن ترجمہ وتفسیر سے صرف مدلولات کی شرح وایضاح ہی مقصود نہیں رہی ورنہ پوری امت کے لئے ایک ترجمہ وتفسیر کافی تھا۔جو مختلف زبانوں میں منتقل ہوتا رہتا بلکہ ہر دور میں عقل وفہم، افکار نظریات طبائع کے مناسب حال قرآن کو سمجھنا مقصود رہا ہے اور کامیاب مقرر، مبلغ اور مفسر وہ ہے جو اپنے دور کے موافق لہجہ میں ہم کلام ہو۔

اہل حدیث مکتبہ فکر کے علماء نے عوام تک براہ راست قرآن وحدیث کے پیغام کو پہنچانے کے لئے قرآن کریم کا ترجمہ کیا۔تفاسیر لکھیں اور علوم القرآن جس میں احکام القرآن، ربط قرآن ،لغات القرآن، تجوید القرآن وغیرہ شامل ہیں پر بہت کام کیا ہے۔دیگر مکاتب فکر کی قرآنی خدمات پر مستقل پی ایچ ڈی مقالات اور کتابیں لکھی گئیں لیکن اہل حدیث مکتبہ فکر پر کام نہیں ہوا۔اسحاق بھٹی صاحب ودیگر علماء کی کتب سے استفادہ کرتے ہوئے یہاں ایک مختصر فہرست علوم اسلامیہ کے قارئین کے لئے ابجدی ترتیب پر پیش خدمت ہے۔

(۱) ڈاکٹر آفتاب احمد رحمانی بنگالی (و۱۹۲۶ء م۱۹۸۴ء) آپ نے قرآن کریم کی تفسیر بنگالی زبان میں لکھی (بنگلہ زبان کی خاصی مفصل تفسیر ہے)

(۲) حافظ ابتسام الٰہی ظہیر (و۱۹ اگست ۱۹۷۱ء) پاکستان کے تمام مذہبی حلقوں مین حافظ ابتسام الٰہی ظہیر سب سے زیادہ ڈگریوں کے حامل ہیں۔خطبات جمعہ میں مسلسل چھ خطبات میں سورۃ الفاتحہ کی تفسیر بیان کی اسی طرح سورۃ بقرہ کی مفصل تفسیر بیان کی ان کا تفسیری کام خطبات جمعہ میں اب تک ہو چکا ہے زیر طبع ہے۔حافظ صاحب نے انگریزی زبان میں قرآن پاک کے

ترجمہ کا کام شروع کرر کھا ہے۔

(۳) مولانا ابوبکر صدیق سلفی (و یکم فروری ۱۹۲۶ء) موضح الفرقان تسہیل موضح القرآن کے عنوان سے تحت مولانا نے تفسیری کام کیا جس کی اشاعت تیس برس قبل ہوگئی تھی چند عربی و فارسی رسائل کا ترجمہ اردو میں کیا۔

(۴) سید ابوبکر غزنوی (و ۱۹۲۷ء م ۲۴ اپریل ۱۹۷۶ء) مختلف عنوانات پر متعدد رسائل لکھے جو کئی کئی مرتبہ شائع ہوئے ابوبکر غزنوی کی کتابوں میں: (۱) قرآن مجید کے صوری معنوی محاسن (۲) تفسیر سورۃ محمد (۳) تفسیر سورۃ الفتح (۴) تفسیر سورۃ الحجرات شامل ہیں۔

(۵) مولانا ابوالاشبال صغیر احمد (و ۱۹۴۲ء) تفسیر ابن کثیر کی تلخیص وتہذیب مولانا ابوالاشبال صغیر احمد نے المصباح المنیر فی تہذیب تفسیر ابن کثیر کے نام سے کی۔ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ ان کا اصل موضوع احادیث ہے جس پر انھوں نے اپنے خاص اسلوب سے کام کیا ہے۔ پوری تفسیر ابن کثیر یا اسکی تلخیص کا اردو ترجمہ بھی کیا ہے۔

(۶) مولانا ابوالقاسم سیف (بنارسی) (و ۱۲ مئی ۱۸۹۰ء م ۲۵ نومبر ۱۹۴۹ء) قرآن و حدیث مجادلہ و مناظرہ اور مسلک اہل حدیث کی مدافعت کے سلسلے میں پچاس سے زائد کتب تصنیف کی ان میں ایک نہایت اہم کتاب جمع القرآن والحدیث ہے جو کہ انتہائی محققانہ انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنے دین کی خدمت کے لئے منتخب فرمایا انھوں نے تقریر، تحریر، مناظرہ، تدریس، سیاست اور آزادی ملک کی جدوجہد میں بلند پایہ مقام حاصل کیا۔

(۷) مولانا ابوالکلام آزاد (م ۲۲ فروری ۱۹۵۸ء) مولانا ابوالکلام آزاد کے بوقلموں، علمی کارناموں میں ان کے تفسیری کارناموں کی جتنی بھی تحسین کی جائے کم ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد قرآن، حدیث، فقہ، تاریخ و ادب، کلام، سیاست، معانی اور فلسفے کے تمام گوشوں پر ان کی غائرانہ بصیرت عطیۂ خداوندی تھی۔ قرآنی خدمات کیساتھ ساتھ سیرت طیبہ

پر "سیرت نبویہ ماخوذہ من القرآن" قرآن کی روشنی میں نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کو اجاگر کیا ہے۔

(۸) مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی (و ۱۸۹۰ء م ۱۶ جنوری ۱۹۶۶ء) مولانا ابو یحییٰ نے مختلف مضامین پر بہت ساری کتابیں تحریر کی ہیں جنمیں سے دو کتابوں کا تعلق قرآن کریم سے ہے اور وہ یہ ہیں: (۱) قرآنی دستور حیات (۲) فتنہ خلق قرآن۔

(۹) قاضی احتشام الدین مرادآبادی (م ۱۹۱۲ء) متعدد کتابیں تصنیف کیں اور بعض کو اردو میں منتقل کیا۔ اکسیر الاعظم یعنی تفسیر قرآن پاک کے نام سے شائع ہوئی جو کہ تیس پاروں کی تقسیم کے مطابق تھی، اس کا پہلا حصہ ۱۳۹۳ھ میں مطبع احتشامیہ مرادآباد سے شائع ہوا۔ قیاس غالب ہے کہ یہ تفسیر نامکمل رہی کیونکہ اسکی اس ایک جلد کے علاوہ باقی حصوں کے بارے میں آگاہی حاصل نہ ہوسکی۔ انکی کتاب تائید الاسلام بھی تفسیر میں شامل ہوتی ہے۔ جس پر انھوں نے سرسید احمد خان کی تفسیر پر محاکمہ کیا۔

(۱۰) علامہ احسان الٰہی ظہیر (و ۱۹۴۰ء م ۱۹۸۷ء) علامہ احسان الٰہی ظہیر کی تصانیف مین قادیانیت، بریلویت، بہائیت شیعت وغیرہ کئی کتابیں شامل ہیں، جن کے اردو اور عربی کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ نماز تراویح کے بعد درس قرآن کریم انکا محبوب مشغلہ تھا جو کہ کتابوں اور کیسٹوں کی صورت میں موجود ہے۔

(۱۱) ڈپٹی سید احمد حسین دہلوی (۱۸۴۲ء م ۹ مارچ ۱۹۲۰ء) تفاسیر میں احسن التفاسیر، احسن الفوائد تین ترجموں والا قرآن مجید مرتب کیا: (۱) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا فارسی ترجمہ جسکا نام فتح الرحمٰن ہے (۲) اردو ترجمہ تحت اللفظ شاہ رفیع الدین صاحب، تیسرا اردو بامحاورترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا، احسن الفوائد کے نام سے اردو میں حواشی تحریر فرمائے ہیں۔

احسن الفوائد (اردو حواشی) کی طباعت پہلی مرتبہ ۱۸۹۸ء اور دوسری دفعہ ۱۹۲۸ء دہلی میں ہوئی۔ احسن التفاسیر ہزاروں صفحات پر ضخیم جلدوں میں ۱۹۰۸ء میں مطبع فاروقی دہلی سے

شائع ہوئی، دوسری مرتبہ ۱۹۹۶ء میں یہ تفسیر مکتبہ سلفیہ شیش محل روڈ لاہور سے شائع ہوئی۔ مقدمہ تفسیر احسن التفاسیر بھی تحریر کیا۔

"تفسیر آیات الاحکام من کلام رب الانام" انکی خدمت قرآن کی بہترین عکاسی کرتی ہے۔ یہ تفسیر صرف سورۃ البقرۃ تک پہنچی افسوس کہ یہ مکمل نہ ہوسکی۔ اس کے پھیلاؤ کا اندازہ اس سے کیجئے کہ یہ تفسیر سورۃ البقرۃ تک ۴۲۴ صفحات پر مشتمل تھے۔ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس نے اسے ۱۹۲۱ء میں دہلی سے شائع کیا۔

(۱۲) مولوی سید حسین صوفی (م جولائی ۱۸۹۵ء) قرآن مجید کی خدمت کے حوالے سے انھوں نے پانچ پارے ترجمہ کیے انھوں نے خود ان پاروں کو طبع کرالیا لیکن اسی دوران خالق حقیقی سے جا ملے۔

(۱۳) پروفیسر احمد علی انصاری (و ۱۹۳۳ء م ۲۰۰۳ء) سندھی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ سب سے پہلے پارہ عم کا ترجمہ پھر پہلے پارے سے پارہ ۶ کا ترجمہ مکمل کیا جولائی ۲۰۰۳ء تک پارہ ۷ کا ترجمہ شروع تھا کہ انکا انتقال ہوگیا۔

(۱۳) مولانا احمد علی بنگالی (۱۸۸۳ء، م ۱۹۷۶ء) آیات نکاح کا بنگلہ زبان میں ترجمہ کیا تاکہ نکاح کے وقت آیات قرآنی کا ترجمہ تفسیر کر کے سامعین کو آگاہ کیا جائے تو وہ یقیناً اس سے مستفید ہوں گے جزوی انداز میں یہ قرآن مجید کی بہت بڑی خدمت ہے جمعہ وعیدین کے خطبات جو کہ خالص قرآن وحدیث کے احکام پر مشتمل ہیں بنگلہ زبان میں ارشاد فرمائے۔ اور انھیں کتابی شکل میں شائع کیا۔

(۱۴) مولانا احمد ملاح (و ۱۸۶۸ء م ۱۹ جولائی ۱۹۶۸ء) قرآن مجید کا منظوم ترجمہ سندھی زبان میں شائع کیا جسکا نام "نور القرآن منظوم ترجمہ القرآن" ہے جو کہ مملکت سعودیہ کی طرف سے شائع ہوا۔

(۱۵) مولانا ارشاد الحق اثری (و۱۹۴۹ء) درس قرآن جو کہ جامع مسجد محمدی خالد آباد (فیصل آباد) بعد نماز عشاء عربی اردو تفسیروں کی مدد سے دیا چوتھے پارے سے نویں پارے تک خلاصہ التفاسیر کے نام سے اور فیصل آباد ہی کی جامع مسجد محمدی اہل حدیث میں بعد نماز مغرب بروز جمعہ کئی سال تک جاری رہا جو حصہ سورۃ المومنون کی ابتدائی آیات پر مشتمل ہے وہ کم وبیش دوسو صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔''فلاح کی راہیں'' کتابی صورت میں اور تفسیر سورۃ ''ق'' کا ترجمہ جو انھوں خطبات جمعہ کی صورت میں جامع مسجد مبارک منٹگمری بازار فیصل آباد مین ارشاد فرمائے چھپ چکے ہیں۔

(۱۶) مولانا اللہ نواز ہرل ......حیدر آباد سے جمعیت اہل حدیث سندھ کا ایک ماہانہ رسالہ ''دعوت اہل حدیث'' شائع ہوتا ہے جس میں مولانا اللہ نواز ہرل باقاعدگی سے قرآن مجید کی تفسیر لکھ رہے ہیں۔ جو کہ لوگوں میں بہت ہی معروف ومقبول سلسلہ ہے۔

(۱۷) مولانا امام الدین جونیجو (و۱۹۳۹ء) مولانا عبدالستار دہلوی کی تفسیر ''تفسیر شاوی'' کا ترجمہ وتفسیر سندھی زبان مین منتقل کیا ''تفسیر شاری'' دو تراجم پر لکھی گئی تفسیر ہے جسمیں پہلا ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین اور دوسرا ترجمہ مولانا عبدالقادر دہلوی کا ہے ان دونوں تراجم کو سندھی زبان میں تحریر کر کے مولانا امام الدین جونیجو نے قرآن پاک کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے۔اس ترجمہ کا پہلا ایڈیشن پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا جسے سندھ کے عوام میں بڑی پذیرائی حاصل ہوئی۔

(۱۸) سید امیر علی ملیح آبادی (و۱۸۵۸ء م۱۹۱۹ء) سید امیر علی ملیح آبادی کی تفسیر مواہب الرحمٰن تحقیق وکاوش کے اعتبار سے منفرد مقام کی حامل ہے اس کے علاوہ خدمت قرآن کے سلسلے میں انھوں نے فیضی کی غیر منقوط تفسیر ''سواطع الالہام'' پر مقدمہ تحریر کیا۔

(۱۹) مولانا انیس الرحمٰن بنگالی (و۱۸۴۲ء م۹ مارچ ۱۹۲۰ء) انھوں نے تفسیر احسن البیان مصنف ڈپٹی سید احمد حسین دہلوی کی تفسیر سورۃ الفاتحہ کا ترجمہ بنگلہ زبان میں تحریر کیا۔ اسکے

علاوہ مولانا عبدالستار دہلوی کی تفسیر ستاری کی تفسیر سورۃ الفاتحہ کا ترجمہ بنگلہ زبان میں تحریر کیا۔ مولانا مرحوم بنگلہ دیش کے ممتاز عالم دین ہیں جن کی خدمت قرآن ۵۲۲ صفحات پر محیط ہے۔ جو کہ ۱۹۸۷ء میں کتابی شکل میں معرض اشاعت ہوئی۔

﴿ب﴾

(ا) سید بدیع الدین راشدی (و۸ جنوری ۱۹۹۶ء) "بدیع التفاسیر" جو کہ سندھی زبان میں بڑی ہی مفصل اور جامع تفسیر شمار ہوتی ہے۔ اور اسے عربی تفاسیر کا نچوڑ قرار دیا جاسکتا ہے۔ سید بدیع الدین شاہ راشدی کی ایک تفسیر عربی میں بھی ہے جس کا نام "تفسیر القرآن الکریم المسمی بالاستنباط العجیب فی اثبات التوحیدمن جمیع آیات الکتاب العجیب" ہے قرآن پاک کی خدمت کے حوالے سے شاہ بدیع الدین راشدی صاحب کے یہ دو عظیم کارنامے ہیں۔

(۲) مولانا بدیع الزمان لکھنوی (و۱۸۴۰ء م۱۸۸۷ء) قرآن مجید کے سلسلے میں مندرجہ ذیل خدمات کا انکی یادگار میں شمار ہوتا ہے۔ (۱) فتح المنان فی لغات القرآن (۲) مرأۃ الایقان فی قصص القرآن (۳) رسالۃ الاستواء علی العرش (۴) ایک رسالہ علم الغیب کے موضوع پر ہے اور اس کا تعلق بھی قرآن مجید سے ہے۔

﴿ت﴾

(ا) تبسم محمود غضنفر (و۳ مارچ ۱۹۷۹ء (تاحال بقید حیات) تبسم محمود غضنفر جماعت اہل حدیث پاکستان کے نامور عالم مولانا محمود احمد غضنفر کی ایک صاحبزادی ہیں۔ انھوں نے البیان فی مفهوم القرآن تصنیف کی اس کے ساتھ پورا قرآن اپنے ہاتھ سے تحریر کیا۔

﴿ث﴾

(ا) مولانا ثناء اللہ امرتسری (و۱۸۶۸ء م۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء) "تفسیر ثنائی" اردو میں آٹھ

جلدوں پر مشتمل ہے اسکی پہلی جلد ۱۸۹۵ء میں شائع ہوئی یہ معروف ومقبول تفسیر کئی مرتبہ چھپ چکی ہے مناظر اسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری کی ایک تفسیر تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن عربی میں بھی جو کہ ۱۹۰۳ء میں شائع ہوئی۔

مولانا نے عربی زبان میں علم معانی وبیان کے نقطہ نظر سے ''بیان القرآن علی علم البیان'' تفسیر لکھنی شروع کی جو کہ سورۃ البقرۃ تک ہی پہنچ سکی جسکا سال طباعت ۱۹۳۴ء ہے۔ اسکے علاوہ تفسیر بالرای اردو زبان سن اشاعت ۱۹۳۹ء پادری سلطان محمد پال کی تفسیر ''سلطان التفاسیر'' کے جواب میں ''برہان التفاسیر برائے اصلاح سلطان التفاسیر'' تحریر کی۔ بطش قدیر بر قادیانی تفسیر کبیر تو جسمیں قادیانیوں کی کی تفسیر ''تفسیر کبیر'' کی غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

قرآن مجید کی خدمت کے حوالے سے مندرجہ ذیل چار کتابیں اپنی نوعیت کے اعتبار سے بہت ہی اہم تفسیر ہیں۔ (۱) القرآن العظیم کتابچے کی صورت میں شائع ہوا (۲) قرآن اور دیگر کتب جس میں مذہبی کتابوں کتابوں پر پرقرآن مجید کی برتری ثابت کی گئی ہے۔ (۳) کتاب الرحمٰن (۴) الہامی کتاب ان دونوں کتابوں میں قرآن مجید کو آسمانی اور منزل من اللہ ثابت کیا ہے۔ اس کے علاوہ قرآن پاک کے بارے میں دلیل القرآن، تعلیم القرآن اور قرآنی قاعدہ ثنائیہ بھی مولانا کی تصانیف ہیں۔

(۲) قاضی ثناء اللہ پانی پتی (و ۱۷۳۳ء م اگست ۱۸۱۰ء) ''تفسیر مظہری'' کے مصنف ہیں یہ تفسیر اپنے استاذ و مرشد مرزا مظہر جان جاناں کی طرف منسوب کی ہے یہ تفسیر عربی میں ہے جو کہ دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس تفسیر کو ندوۃ المصنفین نے دہلی سے شائع کیا۔

﴿ج﴾

(۱) حافظ جاوید احمد صدیقی (و ۱۲ اپریل ۱۹۶۴ء تا وقت قید حیات) حافظ جاوید احمد صدیقی نے قرآن پاک کا ترجمہ مکمل کر لیا ہے پہلے تیسواں پارہ اور پھر پہلے پارے سے سلسلہ طباعت کا کام

شروع کیا۔

(۲) منشی جمال الدین صدیقی دہلوی (و ۱۸۰۲ء م ۱۹ دسمبر ۱۸۸۱ء) شیخ علی مہائمی کی تفسیر ''تبصیر الرحمٰن بتیسیر المنان'' جو کہ چار چلدوں پر مشتمل ہے۔ منشی جمال الدین صدیقی نے یہ تفسیر مصر سے طبع کرائی۔

ترکی کے سلطان عبدالحمید سے ان کے گہرے روابط تھے وہاں سے ترکی زبان میں قرآن مجید کی تفسیر شائع کرائی جو وسیع پیمانے پر ترکی میں تقسیم ہوئی فارسی میں قرآن مجید کی تفسیر لکھی جو ترکی سے شائع کرا کر افغانستان میں تقسیم کرائی گئی۔ ''کوکب دری'' کے نام سے قرآن مجید کا فرہنگ لکھا۔

﴿ح﴾

(۱) سید حامد عبدالرحمٰن الکاف (و ۷ ستمبر ۱۹۵۳ء نوٹ ..... حضرت موت (یمن) کے ایک مشہور خاندان سادات کو ''الکاف'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس خاندان کے لوگ طویل مدت سے حیدر آباد (دکن) میں آباد ہیں) آجکل سید حامد عبدالرحمٰن الکاف صنعاء (یمن) مین اقامت پذیر ہیں۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اقتصادیات اور سیاسیات سے متعلق ان کے مضامین ہفت روزہ ''الاعتصام'' ہیں اکثر وبیشتر شائع ہوتے رہے۔ ہیں۔ امام شوکانی کی تفسیر ''فتح القدیر'' کا مقدمہ ''مقدمہ تفسیر فتح القدیر'' کے عنوان سے ۱۳ اگست ۲۰۰۱ء کے الاعتصام کی زینت بنایوں تو قرآنی خدمت کے حوالون سے ان کے بہت مضامین اور مقالے جن کا انداز بیان اور طرز اسلوب بالکل جداگانہ ہے مختلف رسائل میں وقتاً فوقتاً چھپے ہیں۔ اسی طرح ماہنامہ ''زندگی نو'' (دہلی) انکی ''تفسیر سورة الکوثر'' چھپی ہے۔ قرآن مجید کے متعلق ان کی دو کتابیں ہیں۔ (۱) احادیث التفاسیر اور حاشیہ قرآن مجید ہیں۔

(۲) مولانا حمید اللہ میرٹھی (و ۱۸۴۹ء م ۱۹۱۲ء)

(۳) مرزا حیرت دہلوی (و یکم جنوری ۱۸۶۸ء م ۱۹۲۸ء) انھیں انگریزی زبان

پر عبور حاصل تھا اسی بناء پر قرآن مجید کا ترجمہ انگریزی میں کیا، انھوں نے اردو زبان میں شستہ اور بامحاورہ ترجمہ تحریر کیا ہے۔ جس کا ایڈیشن ۱۹۰۱ء مین دہلی کے کرزن پریس میں شائع ہوا جو کہ ۶۷۰ صفحات پر مشتمل تھا سرورق سورۃ المزمل ایک بیل کی صورت میں ہے غلطی سے سن طباعت ۱۴۱۹ء چھپ گیا ہے ان کے ترجمہ کی طباعت اشاعت القرآن پاکستان نے بھی کی ہے جو کہ ۱۳۶۰ صفحات پر مشتمل ہے ان کی تصانیف میں ''مقدمہ تفسیر القرآن اور دنیا کا آخری پیغمبر جسمیں قرآن کریم کی روشنی میں نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ بیان کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہیں کہا یہ جاتا ہے کہ دنیا کی کسی زبان میں آج تک حضور اکرم ﷺ کی ایسی سوانح نہیں لکھی گئی۔

﴿خ﴾

(۱) سید خالد اقبال کاظمی (ولادت یکم اپریل ۱۹۵۱ء م (تاوقت بقید حیات) ۲۰۰۴ء تک کی اطلاعات کے مطابق قرآن پاک کا انگریزی ترجمہ کررہے تھے ان کے کام کے مکمل ہونے کی اطلاعات تاحا موصول نہ ہو سکیں۔

(۲) خاور خورشید بٹ (و ۲۱ جون ۱۹۷۷ء بقید حیات) خاور رشید بٹ ماہنامہ الاخوہ لاہور میں تفسیر القرآن کے عنوان سے قرآن مجید کی تفسیر بیان کررہے ہیں سورۃ الفاتحہ کی تفسیر مکمل ہو چکی ہے اور عرصہ دراز سے سورۃ البقرۃ کی تفسیر چھپ رہی ہے۔

(۳) حاجی خلیل الرحمٰن (و ۲۲ اگست ۱۹۰۵ء م ۱۹۷۶ء) انھوں نے قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں کا ذکر فارسی اشعار میں کیا ہے خدمت قرآن کے حوالے سے یہ انکی منفرد کاوش ہے۔

(۴) مولانا خیر محمد نظامانی (و ۱۹۶۸ء م ۱۳ دسمبر ۱۹۸۵ء) انھوں نے سندھی زبان میں پارہ عم کا ترجمہ تفسیر لکھی جو کہ مطبوع ہے اور ۸۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ اسی طرح سورہ الکوثر کا منظوم ترجمہ سندھی زبان میں کیا جو کہ ایک اخبار میں شائع ہوا۔

﴿ذ﴾

(۱)سید ذوالفقار احمد نقوی بھوپالی (م ۲۴ ستمبر ۱۹۲۱ء)سید نواب صدیق حسن خان کی ''ترجمان القرآن بلطائف البیان'' کو سورۃ مریم سے سورہ تحریم تک لکھ کر مکمل کیا۔آپ کا رسالہ مرأۃ التفسیر ہے جس میں تفسیر اور متعلقات تفسیر کا تذکرہ ہے۔

﴿ر﴾

(۱)سید رشید اللہ شاہ راشدی (و ۱۹۶۰ء م ۱۹۲۳ء) آپ نے قرآن مجید کے آخری پارے عم کا ترجمہ سندھی زبان میں کیا۔

(۲)مولانا رفیع الدین فردوسی (و ۱۹۴۹ء م ۱۶ اکتوبر ۲۰۰۳ء)قرآن مجید سے متعلق انھوں نے ''اقسام القرآن'' کے نام سے کتاب لکھی جو کہ اس موضوع کی اہم کتاب ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مختلف مقامات پر جن قسموں کا ذکر فرمایا ہے اس کتاب میں اسکی وضاحت کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ایک موضوع ''امثال القرآن'' ہے مولانا نے اس موضوع پر بھی کام شروع کیا تھا لیکن زندگی نے وفا نہ کی۔

(۳)شاہ رفیع الدین دہلوی (و ۱۷۴۹ء م ۱۸۱۸ء)ان کے دور کا سب سے بڑا اور اصل کارنامہ قرآن مجید کا اردو ترجمہ ہے جو کہ بعض حضرات کے نزدیک یہ اردو میں اولین ترجمہ ہے۔یہ ترجمہ پہلی مرتبہ ۱۸۴۰ء میں کلکتہ سے شائع ہوا۔

(۴)مولانا رفیع الدین فاروقی مرادآبادی (و ۱۷۲۲ء م ۱۱ فروری ۱۸۰۹ء)مولانا رفیع الدین مرادآبادی نے حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی وہ تحریریں جو کہ انھوں نے تفسیر عزیزی کے سلسلے میں لکھ کر بھیجی تھیں انھوں نے اپنی کتاب الافادات العزیزیہ میں جمع کیا ہے جو کہ بہت سے نادر فوائد پر مشتمل ہے۔

(۵ ذ)مولانا رؤف احمد رافت رام پوری (۶ نومبر ۱۷۸۶ء م ۱۸۳۳ء)ان کی قرآنی

خدمات میں ''تفسیر رؤفی'' ہے جو کہ دو جلدوں میں اردو زبان میں تحریر کی گئی سن اشاعت ۱۸۳۲ء ہے۔

﴿ز﴾

(۱) حافظ زبیر علی زئی ۲۵ جون ۱۹۵۷ء بقید حیات) آپ علوم القرآن پر عمیق نگاہ رکھتے تھے ''صحیح التفاسیر'' کے نام سے عربی میں لکھ رہے ہیں۔ عربی اردو میں ان کی اب تک ستائیس کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔

﴿س﴾

(۱) مولانا سخاوت علی فاروقی جونپوری (و۱۸۱۱ء م۲۰ مئی ۱۸۵۸ء) قرآن خدمت کے حوالے سے آپ کی ایک کتاب ''معرفۃ الاوقات الصلوۃ من القرآن'' ہے جس میں قرآن کی رو سے نماز پنج گانہ کے اوقات کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۲) پرفیسر سعید مجتبیٰ سعدی (و۷ ستمبر ۱۹۵۷ء م بقید حیات) قاضی ابوبکر ابن العربی کی تالیفات میں سے ''احکام القرآن'' اور امام جصاص کی ''احکام القرآن'' جیسی دو اہم کتابوں پر علمی وتحقیقی کام کیا۔ انھوں نے قاضی ابوبکر ابن العربی کی احکام القرآن کے ابتدائی حصے کو سورۃ فاتحہ تا سورۃ بقرہ آیت ۶۰ پر مشتمل ہے اپنے ایم فل کے مقالے کا موضوع بنایا۔

(۳) قاری سیف اللہ ساجدی قصوری (و۱۸۵۱ء بقید حیات) قرآن مجید سے متعلق قاری سیف اللہ کی خدمات یہ ہیں۔ جامع الفرید من فن التجوید کا اردو ترجمہ اور اندلس میں بنوامیہ کے دور میں علماء کرام کی تفسیری خدمات اور تراجم القرآن۔

﴿ش﴾

(۱) سید سعید الدین احمد جعفری ہاشمی (و۱۸۵۱ء م۱۴ اکتوبر ۱۹۹۲ء) ان کی تصانیف میں سے دو کتابوں کا تعلق قرآن مجید سے ہے جو کہ یہ ہیں: (۱) قرآن کا قاعدہ (۲) عمدہ لغات القرآن ایک اور کتاب تحفۃ الحفاظ کا تعلق بھی قرآن سے ہے۔ عمدۃ لغات القرآن ۱۹۰۱ء میں اور پھر ۲۰۰۰

میں دوسری مرتبہ آسان لغات القرآن کے نام سے حدیث پبلیکشنز شیش محل روڈ لاہور سے شائع کیا۔

﴿ص﴾

(۱) سید نواب صدیق حسن خان آف بھوپال (و ۱۳ نومبر ۱۸۳۲ء سن وفات نا معلوم) تفسیر قرآن کے حوالے سے نواب صدیق حسن نے سات کتابیں سپرد قلم کیں جو کہ یہ ہیں: ۱...... فتح البیان فی مقاصد القرآن یہ تفسیر عربی زبان اور چار جلدوں پر مشتمل ہے بھوپال سے شائع ہوئی پھر اسے متعدد مقامات پر اضافے کرنے کے بعد دس جلدوں میں مصر سے طبع کرایا۔۲...... ترجمان القرآن بلطائف القرآن اردو زبان میں لکھی گئی اس تفسیر کو ۱۸۸۵ء میں نواب صاحب نے لکھنا شروع کیا پہلے آخری پاروں کی پھر سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الکہف تک سات جلدوں میں لکھنے کے بعد کمزوری طبع کی بناء پر اپنے شاگرد سید ذوالفقار نقوی نے نواب صاحب کی وفات کے بعد سورۃ مریم سے سورۃ تحریم تک تفسیر لکھ کر آٹھ جلدوں میں مکمل کیا۔ یہ تفسیر پہلی مرتبہ مطبع احمدی لاہور سے شائع ہوئی۔ ۳...... تذکیر الکل بتفسیر الفاتحہ واربع قل اردو میں ہے جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں فاتحہ اور چاروں قل کی تفسیر ہے جو کہ آپ کی زندگی میں ۱۳۰۷ھ میں چھپی۔۴...... نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام یہ عربی زبان اور قرآ مجید کی ۲۳۶ آیات جو کہ احکام سے متعلق ہین کی تفسیر ہے پہلی مرتبہ ۱۸۵۷ء میں مصر سے شائع ہوئی۔۵...... فصل الکتاب فی فضل الکتاب اردو زبان میں ہے پہلی مرتبہ بھوپال میں پھر ۱۸۹۷ء میں مطبع فاروقی دہلی سے شائع ہوئی۔۶...... اکسیر فی اصول التفسیر فارسی زبان میں دو حصوں پر مشتمل یہ تفسیر پہلی مرتبہ مطبع نظامی کانپور سے ۱۸۷۰ء میں شائع ہوئی۔ ۷...... افادۃ الشیوخ بمقدار الناسخ والمنسوخ یہ کتاب مطبع لاہوری سے ۱۹۰۰ء میں شائع ہوئی۔

(۲) حافظ صلاح الدین یوسف (و ۱۹۴۵ء بقید حیات) تفسیر احسن البیان میں متن قرآن کا ترجمہ مولانا جونا گڑھی اور تفسیر حافظ صلاح الدین کی ہے۔ یہ تفسیر ادارہ دار السلام سے شائع ہوئی

ہے۔ یہ سعودی فرمان روا الملک الفہد نے لاکھوں کی تعداد میں مدینہ منورہ سے چھپوا کر گزشتہ چھ سات سال سے پاک و ہند اور اردو جاننے والے لوگوں میں تقسیم کرائی نیز یہ کہ حج کے موقعے پر بھی حجاج کرام میں تحفتاً تقسیم کی جاتی ہے۔ ترجمہ قرآن مجید لفظی یہ ترجمہ حافظ صاحب نے کیا ہے اور آئندہ ایڈیشن میں مولانا جوناگڑھی کے ترجمے کے بجائے یہی ترجمہ شامل کیا جائے گا۔

(۳) ڈاکٹر حبیب حسن (ونومبر۱۹۴۲ء) قرآن مجید سے متعلق ڈاکٹر صاحب کی خدمات کا دائرہ کار اردو، عربی اور زیادہ تر انگریزی پر محیط ہے۔ کتابچہ بعنوان ''ماذا یجب علی المسلمین تجاہ القرآن''، عربی زبان میں شائع ہونے والا یہ کتابچہ ڈاکٹر اسرار احمد کی کتاب 'مسلمانوں پر قرآن کے حقوق'' کا ترجمہ ہے۔ جو کہ انھوں نے نیروبی میں ۱۹۶۷ء تا ۱۹۷۶ء کے درمیان کیا، جو کہ ندوۃ العلماء لکھنو کے ماہنامہ عربی جریدہ ''البعث الاسلامی'' میں شائع ہوئے۔ مطابقۃ القرآن (Study of THE Quran) کے عنوان سے بیس اسباق کی شکل مین ایک کورس شائع ہوا جسمیں آدم علیہ السلام سے لیکر حضور اکرم ﷺ تک ان آیات کی تشریح کی گئی جو کہ تمام انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات پر محیط ہیں۔ اصول تفسیر پر لندن کیا یک بین الاقوامی کانفرنس میں مقالہ پیش کیا۔ سن ۸۶، ۸۷ء کے درمیان سعودی عرب میں یوسف علی کے ترجمے معانی قرآن وحواشی سے چھ ہزار تین سو گیارہ حواشی میں سے چھ سو کو حذف یا پھر تصحیح کی یہ اصلاح شدہ ترجمہ شاہ فہد کمپلکس مدینہ منورہ سے شائع ہوا۔ اصول تفسیر، جمع قرآن اور منتخب آیات کی تفسیر پر کئی تعلیمی و تربیتی پروگراموں مین حصہ لے چکے ہیں۔

﴿ظ﴾

(۱) مولانا ظفر اقبال (و۱۵مارچ ۱۸۹۷ء م۵مئی ۱۹۸۵ء) انجمن حمایت الاسلام پریس سے قرآن مجید کا اغلاط سے پاک قرآن مجید کا ایک مستند نسخہ شائع کرایا۔ عوام الناس کو قرآنی مخارج اور تلاوت میں آسانی پیدا کرنے کے لئے ''قرآنی قاعدہ'' انجمن حمایت الاسلام سے شائع

کرایا جو آج تک جنگ شائع ہو رہا ہے۔ عکسی تجویدی قرآن مجید بھی مولانا ظفر اقبال کی ایک خدمت قرآن ہے۔ جو کہ لاہور سے ۱۹۷۱ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوا یہ عربی، فرانسیسی (۶ مارچ ۱۹۷۲ء) اور اردو پنجابی ترجمہ ''پنجابی ادبی اکیڈمی'' سے معاملات طے نہ پانے کے سبب شائع نہ سکا۔ ''دہ سورہ'' مولانا نے اردو ترجمے کا ایک منصوبہ دہ سورہ کی شکل میں شروع کیا جو کہ اردو ترجمے میں تھا جو کہ شائع نہ ہو سکا۔

''سنہرے تاروں والا قرآن مجید'' جنرل ایوب خان کے دورِ حکومت میں مذہبی امور کی وزارت نے ''آل پاکستان کونسل برائے تزئین القرآن'' کی طرف سے قیمتی کپڑے پر سنہری تاروں سے قرآن کریم کی تیاری شروع ہوئی لیکن آگے چل کر ان پر عیاں ہوا کہ کاتب ان سے تعاون نہیں کر رہا ہے جس سے بد دل ہو کر انھوں نے اس کام سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔

﴿ع﴾

(۱) مولانا عاصم الحداد (م ۱۰ اپریل ۱۹۸۹ء) ۱۹۶۶ء میں قائم ہونے والی ''اہلحدیث اکیڈمی'' جو کہ علماء اہل حدیث کے قرآن، تراجم، تفاسیر اور دیگر کتب کی اشاعت کے لئے وجود میں آئی تھی مولانا عاصم الحداد نے تفسیر اشرف الحواشی کا حواشی مکمل کیا۔ مولانا طویل عرصے تک جماعت اسلامی سے منسلک ہونے کی بناء پر مولانا مودودی کی بہت سی کتابوں کو عربی میں ترجمہ کیا ''تفہیم القرآن'' کے سلسلے میں مولانا مودودی کے سیکریٹری اور ترجمان ہونے کی حیثیت سے ان کے ساتھ ان مقامات کا سفر کیا جس کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل ''سفر نامہ ارض القرآن'' کے نام سے کتابی شکل میں اشاعت پذیر ہوئی۔

(۲) مولانا عباس علی بنگالی (و ۱۸۵۹ء م ۱۹۳۲ء) مولانا عباس نے بونے پکر (کلکتہ) سے اکتوبر ۱۹۰۷ء میں قرآن مجید کے آخری پارے کا بنگلہ زبان میں ترجمہ کیا۔ جو کہ اتنا مقبول عام ہوا کہ صرف دو ماہ میں ختم ہو گیا۔ ان کے بعد دسمبر ۱۹۰۷ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا بعد ازاں

مولانا نے ۱۹۰۹ء میں الطافی پریس کلکتہ سے پورے قرآن کا بنگلہ میں ترجمہ شائع کرایا، جوکہ ۹۶۷ صفحات پر دوزبانوں میں کیا گیا تھا عربی زبان کے ساتھ پہلا ترجمہ رفیع الدین دہلوی کا اردو اور مولانا عباس علی کا بنگلہ زبان میں تھا جسکی بنگال اور اردو زبان میں مختصر تفسیر بھی کی گئی تھی یہ ترجمہ بہت ہی مقبول عام ہوا۔اور متعدد مرتبہ شائع کیا گیا۔

(۳) مولانا عبدالاعلیٰ (و۱۹۶۳ء بقید حیات) مولانا نے تفسیر سورہ یوسف حسن و جمال کا چاند جوکہ ایک خاص انداز رکھتی ہے۔اس کے علاوہ اردو میں اصول تفسیر اور انگریزی مین قرآن اینڈ حدیث بھی ان کی قرآن سے متعلق تصانیف ہیں۔

(۳) مولانا سید عبدالاول غزنوی کی قرآنی خدمات کے حوالے سے حمائل غزنویہ ہے جوکہ امرتسر سے شائع ہوئی جس کا ترجمہ شاہ رفیع الدین دہلوی اور فوائد سلفیہ حواشی مولانا کے ہیں۔

(۴) مولانا عبدالباسط قنوجی (و۱۷۴۶ء م۱۸۰۸ء) ان کی قرآنی خدمات مین تفسیر ذوالفقار خانی اور عجیب البیان فی اسرار القرآن ہے۔

(۵) مولانا عبدالتواب ملتانی (و۱۳اگست ۱۸۷۱ء) قرآنی خدمات میں سے ان کا سب سےبڑا کارنامہ قرآن مجید کا سرائیکی یا ملتانی زبان میں ترجمہ ہے افسوس کہ اس کا مسودہ گم ہوگیا پہلے اور آخری پارے کا ترجمہ چھپا ہے جو دو ترجموں پہلا مولانا عبدالتواب اور دوسرا شاہ رفیع الدین دہلوی کا ہے تیسویں پارے کا ترجمہ ۱۹۴۰ء جبکہ پہلے پارے کا ترجمہ ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا جس پر ملتانی زبان میں مولانا کے حواشی بھی ہیں مقبول عام پریس ملتان۔

(۶) مولانا عبدالحق مالیر کوٹلوی (و یکم جنوری ۱۸۶۷ء) مولانا کی ایک کتاب اصول تفسیر کے موضوع پر ہے جس میں بالخصوص تفسیر صحابہ کو ترجیح دی گئی ہے۔

(۷) مولانا عبدالحکیم صادق پوری (و۱۸۴۵ء م۲۰ اکتوبر ۱۹۱۸ء) سورۃ فاتحہ، سورۃ بقرہ، سورۃ ملک اور تیسویں پارے کی تفسیر لکھی جو اس زمانے میں بہت مقبول ہوا۔

(۸)مولانا عبدالحلیم ناظم ۱۹۴۰ء بقید حیات)خدمت قرآن کے حوالے سے قابل ذکر کام علامہ نعیم الحمصی کی کتاب کا ترجمہ ہے جو کہ اعجاز قرآن کے موضوع سے تعلق رکھتی ہے۔اور دو سو صفحات پر مشتمل ہے۔جس کا ترجمہ ماہانہ پیام حق کی چالیس قسطوں میں چھپا اور نظر ثانی کے بعد کتابی صورت میں شائع ہوا۔

(۱۰)خواجہ عبدالحئی فاروقی (و۱۸۸۷ء م۸جنوری ۱۹۶۵ء) آپ نے سترہ کتابیں تصنیف کیں جن میں سے گیارہ کا تعلق قرآن مجید سے ہے تفسیر سورۃ فاتحہ،سورۃ بقرہ،سورۃ آل عمران،سورۃ الانفال وسورۃ التوبہ،سورۃ یوسف،سورۃ حجرات،سورۃ نوح قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام وفرعون تفسیر پارہ عم یتساء لون اسباب نزول بعض آیات کے نزول کی وجوہ اور حالات قرآن مجید شامل ہیں۔

(۱۱)حافظ عبدالحئی کیلانی (ویکم نومبر ۱۸۹۵ء م ۱۷فروری ۱۹۸۹ء)قرآنی موضوع پر مرأۃالقرآن فی لغۃالفرقان کے نام سے کتاب لکھی جو کہ حروف تہجی کی ترتیب پر ہے اور اس موضوع پر بہت ہی عمدہ کتاب ہے۔

(۱۲)حکیم عبدالخبیر صادق پوری (م اندازہ ۱۹۲۰ء)قرآنی خدمت کے حوالے تشریح سورۃ الفاتحہ جو کہ ۱۳۶۰ھ میں برقی مشین پریس بانکی پور پٹنہ سے شعبہ نشر واشاعت جماعت اصلاحی پٹنہ نے شائع کی۔

(۱۳)مولانا عبدالرحمٰن آزاد مئوی (و۱۸۷۸ء م۱۹۳۸ء)تفسیر قرآن اردو میں لکھنا شروع کی تھی تقریباً چار پاروں کی تفسیر لکھ سکے۔

(۱۴)پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر(و۱۹۵۵ء)مفتاح القرآن اس کتاب میں طلباء کو گرامر کے بجائے علامات کے ذریعے قرآن مجید کے ترجمے سے آشنا کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔مصباح القرآن قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کے لئے نہایت ہی سہل طریقہ اختیار کیا گیا تھا۔یہ دونوں کتابیں قرآن کی معانی ومطالب کی وضاحت کے سلسلے میں بہت اہم ہیں۔

(۱۵) مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی (و ۱۹۱۷ء م ۳ مارچ ۱۹۹۹ء) متعدد کتابوں کے مصنف ہیں یوں تو تمام کتابوں میں قرآن پاک کے حوالے دیئے گئے ہیں لیکن قرآن کے حوالے سے تفسیر سورۃ فاتحہ مستقل طور سے اسی موضوع کی کتاب ہے۔

(۱۶) مولانا عبدالرحمٰن کیلانی (و ۱۱ نومبر ۱۹۲۳ء م ۱۹۹۵ء) تیسر القرآن اردو تفسیر نہایت ہی آسان انداز میں قرآن پاک کا ترجمہ سلیس اور بامحاورہ کیا گیا ہے۔ یہ تفسیر چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد دسمبر ۱۹۹۹ء دوسری نومبر ۲۰۰۰ء تیسری مئی ۲۰۰۱ء اور چوتھی جلد جولائی ۲۰۰۲ء میں چھپی۔ مترادف القرآن ہزار سے زائد صفحات پر یہ کتاب جس میں الفاظ کے درمیان معانی کا فرق واضح کیا گیا ہے۔

(۱۷) حافظ عبدالرحمٰن گوہڑوی (و ۱۹۳۰ء م ۱۹ جنوری ۱۹۹۸ء) خدمات قرآنی کے حوالے سے انھوں نے ڈپٹی سید احمد حسن دہلوی کی احسن التفاسیر کی پانچ جلدوں کی تخریج کی۔

(۱۸) پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی (و ۳۰ مارچ ۱۹۴۵ء بقید حیات) ان کی تفسیر قرآن کا سلسلہ ۱۹۸۳ء میں ریڈیو پاکستان سے مختلف آیات کے ترجمہ اور تفسیر سے شروع ہوا۔ بعدازاں ہفت روزہ اخبار اہل حدیث (لاہور) میں بھی اغاز کیا یہ سلسلہ مربوط نہیں تھا، موقع محل کے اعتبار سے خاص خاص آیات کا انتخاب تھا۔ لیکن بعد میں پوری سورت کی تفسیر لکھنا شروع کی، جن سورتوں کی تفسیر مکمل ہو چکی ہے وہ سورہ مریم، سورہ طٰہ، سورۃ نور، سورۃ الفرقان، سورۃ لقمان سورۃ سجدہ، سورہ یٰسین، حجرات، سورۃ رحمٰن، سورۃ واقعہ، سورۃ ملک، سورۃ مزمل، سورۃ مدثر، سورۃ دھر ہیں۔

(۱۹) مولانا عبدالرحیم پشاوری (و ۳۵ نومبر ۱۸۷۵ء م ۱۹ ستمبر ۱۹۵۰ء) مولانا عبدالرحیم پشاوری ۱۱۸ اکتوبر کے مصنف یا مترجم ہیں جن میں سے چار کتابوں کا تعلق قرآن مجید سے ہے۔ ۱۔۔۔۔۔اردو ترجمہ تفسیر آیت کریمہ ۲۔۔۔۔۔اردو ترجمہ وتفسیر معوذتین پہلی مرتبہ ۱۹۲۸ء

میں دوسری مرتبہ ۱۹۸۲ء میں فیصل آباد سے شائع ہوا۔۳.....اردو ترجمہ تفاسیر الجواہر جلد۲ تا۵۔۴ رو الاخوان عربی زبان کے متداول اور کثیر الاستعمال الفاظ کی لغت جس میں غرائب القرآن اور اس کے محاورات کا خاص طور سے التزام کیا گیا ہے۔

(۲۰) مولانا عبدالرزاق سلفی عنایت پوری (و ۱۹۵۰ء بقید حیات) احمد پور شرقیہ سے شائع ہونے والے رسالے ماہنامہ ''تفہیم الاسلام'' میں انھوں نے قرآن مجید کی تفسیر کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کا ترجمہ تفسیر اگرچہ اختصار سے بیان کی گئی ہے مگر بہت مفید ہے۔

(۲۱) مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی (و ۱۸۹۶ء م ۲۴ جون ۱۹۵۹ء) امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے رسالے سورۃ الکوثر پر ترجمہ کر کے ایک کتاب سورۃ الکوثر لکھی ایک کتاب بیان القرآن اردو میں تحریر کی۔

(۲۲) ڈاکٹر عبدالروف ظفر (و ۸ جنوری ۱۹۵۱ء) قرآن مجید سے متعلق ان کی تصنیف تفسیر قرآن کا مفہوم آداب اور تقاضے جو کہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ہر باب ذیلی عنوانات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ باب اول: ضرورت تفسیر باب دوم: تفسیر اور تاویل کا مفہوم باب سوم مفسر قرآن کے لئے ضروری علوم باب چہارم: مفسر قرآن کے آداب و شرائط ۔اس کے علاوہ ڈاکٹر عبدالروف ظفر نے مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی کی تصنیف جمع القرآن والحدیث کی تخریج کر کے قرآن مجید کی خدمت کی ہے۔

(۲۳) ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر (و یکم فروری ۱۹۵۳ء) ڈاکٹر صاحب نے ۸۴-۱۹۸۳ء میں مولانا فتح محمد جالندھری کے ترجمہ وحواشی قرآن مجید ''فتح الحمید'' پر کام کیا جسے کتابی صورت میں شائع کر کے سعودی عرب کی طرف سے مفت تقسیم کیا۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فارسی ترجمہ وحاشیہ ''فتح الرحمن'' ناشرین کی لاپرواہی کی وجہ سے اغلاط سے بھرپور تھا۔ اس پر کچھ ساتھیوں کی مدد سے کام کر کے ۸۷-۱۹۸۶ء میں سعودی شہزادے طلال ابن ولید کے خرچ پر شائع کرا کر مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ نیز ڈاکٹر عبدالرشید کا ڈاکٹریٹ کا مقالہ نواب صدیق حسن خان اور حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی تفسیروں فتح البیان اور تفسیر مظہری کا تقابلی مطالعہ ہے جو کہ عربی زبان میں ہے۔

(۲۴) حکیم عبدالرشید حنیف پانچ سورہ اس میں قرآن مجید کی پانچ سورتوں فضائل سورۃ کہف فضائل سورۃ سجدہ فضائل سورۃ دہر فضائل سورۃ الاعلیٰ فضائل سورۃ غاشیہ اس کتاب کا دوسرا نام معمولات نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم بروز جمعۃ المبارک بھی ہے۔

مجموعہ فضائل دعا یعنی قرآنی آیات سے مسنون اذکار اس کا تعلق بھی خدمت قرآن سے ہے اس میں پہلے دعا اور اس کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ پھر ایۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص، معوذتین سورۃ حشر کی بعض آیات کی فضیلت سورۃ یسین اور سورۃ ملک کے خصائص وفضائل بیان کئے گئے ہیں اور مختلف اوقات میں پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا ذکر ہے۔ تفسیر سورۃ یسین، تفسیر سورۃ العصران دو کتابوں کے علاوہ بہار قرآن ،قرآن مغربی مفکرین کی نظر میں، ثعلبہ بن حاطب قرآنی عدالت میں تفسیر سورۃ الکوثر کتابوں کی صورت میں موجود ہیں۔ ترجمہ قرآن مجید جو کہ چند سال قبل پورے قرآن کا ترجمہ کیا تھا چوری ہونے کے باعث شائع نہ ہو سکا جسے حکیم عبدالرشید نے دوبارہ محنت کر کے پورے قرآن کا ترجمہ کر لیا ہے۔

(۲۵) مولانا عبدالرشید کشمیری (م ۱۸۸۱ء) انھوں نے ۱۸۷۹ء مین قرآن مجید سے متعلق کتاب ''آیات الاعجاز'' عربی زبان میں لکھی اسے تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۲۶) مولانا عبدالستار دہلوی (دسمبر ۱۹۰۵ء م ۲۹ اگست ۱۹۶۶ء) تفسیر ستاری انکی خدمات قرآن کے سلسلے میں ایک بڑا کارنامہ ہے جسے اپنی زندگی میں مکمل نہ کر سکے، یہ تفسیر چھ یا سات پاروں تک پہنچی تھی کہ آپ اس دارفانی سے رحلت فرما گئے۔ دو ترجمہ قرآن مجید محشی بنا حدیث التفاسیر یہ پورے قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ تفسیر سورۃ فاتحہ جو کہ تفصیل سے ایک کتابی صورت میں طبع ہوئی جو کہ اردو زبان میں اپنی نوعیت کی منفرد تفسیر ہے۔ فوائد ستاریہ کے نام سے قرا ن مجید کا حاشیہ شاہ رفیع الدین دہلوی کے ترجمے پر سپرد قلم کیا لفت پارہ قرآن مجید کے پہلے سات پاروں کے حواشی کا مجموعہ ہے جس کے ان کے برادر صغیر مولانا عبدالقہار نے ان کے فرمان

کے مطابق ان پاروں کا حاشیہ مرتب کیا سولہ سورۃ، پنج سورۃ اور سورۃ یسین کا ترجمہ وحاشیہ مولانا عبدالستار دہلوی کی عظیم قرآنی خدمات میں شمار ہوتا ہے۔

(۲۷) پروفیسر حافظ عبدالستار حامد (و ۱۸ فروری ۱۹۶۰ء بقید حیات) انھوں نے قرآن مجید کی تفسیر خطبات جمعہ میں بیان کرنے کا سلسلہ جاری کیا جو کہ کتابی صورت میں شائع کر دیے گئے۔ خطبات سورۃ فاتحہ، سورۃ یسین سورۃ یوسف سورۃ مریم خطبات آیۃ الکرسی، سورۃ الکہف خطبات سورۃ نور، خطبات سورۃ الکوثر یہ تمام خطبات کتابی صورت میں حامد اکیڈمی وزیر آباد گوجرانوالہ سے شائع ہوئے۔

(۲۸) مولانا عبدالستار (فیروز وٹواں) (و ۱۲۴۸ء م ۱۹۱۳ء) "قصص المحسنین" پنجابی زبان میں سورۃ یوسف کی منظوم تفسیر ہے جسے لوگ اور واعظ حضرات نہایت سی سریلی آواز اور خوش الحانی کے ساتھ پڑھتے ہیں اکرام محمدی مولانا عبدالستار کی سورۃ والضحیٰ کی پنجابی منظوم تفسیر ہے یہ کتاب بہت چھپی اور بہت پڑھی گئی۔

(۲۹) مولانا عبدالسلام بستوی ۱۹۰۹ء م فروری ۱۹۷۴ء) مولانا ثناالله امرتسری کا ترجمہ قرآن جس کا ترجمہ مولانا امرتسری کا ہے۔ تفسیر بھی انھی کی ہے لیکن اس میں تفسیر کا وہی حصہ رہنے دیا جس کا تعلق قرآن کی تفسیر سے ہے دیگر مباحث حذف کر دیے گئے اور اسے فوائد اسلامی کے نام سے موسوم کیا اب اس کا پورا نام قرآن مجید "ترجمہ وتفسیر مولانا ثناء الله امرتسری مع فوائد اسلامی" ہے۔ دو مرتبہ ان کی وفات کے بعد چھپا جو کہ بے حد مقبول ہوا۔

(۳۰) حافظ عبدالسلام بھٹوی (و ۱۹۴۶ء) "تفسیر القرآن الحکیم" یہ تفسیر ۲۰۰۲ء مین دو آخری پاروں مشتمل ہے نزی یہ کہ لاہور سے شائع ہونے والے ماہنامہ سندھی رسالے "باب الاسلام" می نا یک عرصے سے ترجمہ وتفسیر کا سندھی زبان میں سلسلہ جاری ہے۔ قرآن مجید کا اردو ترجمہ کیا ہے جو کہ زیر طبع ہے۔

(۳۱) مولانا عبدالسلام رستمی (و ۱۹۳۸ء) انھوں نے قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر پشتو زبان میں ''تفسیر القرآن الکریم'' کے نام سے جوکہ اشاعتی ادارے دارالسلام سے طبع ہوئی۔ ۱۹۶۷ء سے لیکر آج تک شعبان ورمضان میں دورۂ تفسیر کا سلسلہ جاری ہے جس میں سیکڑوں طلباء شرکت کرنے والے طلباء کوامتحان دینے کے بعد کامیاب ہونے پر شہادت تفسیر دی جاتی ہے۔ یہ طلباء افغانستان، شمالی علاقہ جات ودیگر صوبوں سے بڑی تعداد میں شامل ہوتے ہیں۔ اصول تفسیر میں تنشیط الاذھان لغت عربی طریقہ تفسیر میں توجیہ الناظرین، مقاصد الکتاب المبین لغت عربی تفسیری عام معلومات کے لئے موسوعہ قرآنیہ دوجلد مطبوع اور تیسری جلد غیر مطبوع لغت عربی اور خلاصہ آیات وسور کے لئے درمنظومات فی ربط السور والآیات لغت عربی وفارسی تفسیر احسن الکلام مختصر تفسیر جوکہ پشتو زبان میں مطبع دارالسلام نے شائع کی ہے۔

الدعوۃ فی القرآن عربی زبان میں موضوع پر کتاب انھوں نے قرآن مجید کا پشتو زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے جسے اہل علم میں بہت مقبولیت حاصل ہے۔ نیز یہ کہ ۱۹۹۲ء سے لیکر اب تک بہت سی کیسٹوں میں تفسیری خطبات بیان کئے ہیں۔ خادم الحرمین مملکت سعودیہ نے تفسیر کی یہ کیسٹیں اسلام آباد سے منگوا کر بہت اہتمام سے تقسیم کیں۔ اور اب یہ سلسلہ سی ڈی پر شروع ہے۔

(۳۲) شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (و ۲۷ستمبر ۱۷۴۶ء م ۷ اجولائی ۱۸۲۳ء) تفسیر فتح العزیز جوکہ ''تفسیر عزیزی'' کے نام سے معروف ہے جوکہ فارسی زبان میں ہے اور سورۃ فاتحہ سے سورۃ بقرہ اور دو آخری پاروں پر مشتمل ہے۔ شاہ عبدالعزیز کے ایک شاگرد نے ان کے درس قرآن کو قلم بند کر کے سورۃ مومنون سے سورۃ یسین تک تقریباً سوا پانچ پاروں کی تفسیر مرتب کی ہے جوکہ پنج پارکے نام سے شائع ہوئی ہے۔ تفسیر عزیزی کئی بڑی جلدوں میں تھی جوکہ ۱۸۵۷ء کے ہنگاموں میں اور پہلی اور آخری صرف دو جلدیں باقی رہ گئیں۔

(۳۳) مولانا عبدالعزیز کرنالوی (و ۷نومبر ۱۹۰۷ء، م ۷انومبر ۱۹۸۰ء) مولانا عبدالعزیز کی

تصنیف ''الاعجاز''جس میں قرآن مجید کا اعجاز ثابت کیا گیا ہے اور قرآن مجید کی عظمت و بزرگی مسلمانوں کے دلوں میں اجاگر کی گئی ہے۔

(۳۴) قاری عبدالعزیز صمدانی (م مارچ ۱۹۲۳) سولہ کتابوں کے مصنف ہین جن میں تفسیر کے اعتبار سے ''حمیدالکلام'' کے نام سے فارسی میں مثنوی لکھی جوقرآن وحدیث سے مقتبس ہے عزیزالتفاسیر کے نام سے قرآن مجید کی تفسیر لکھی۔

(۳۵) علامہ عبدالعزیز عرب:...... سندھی زبان کے ایک ترجمہ قرآن پر مترجم کا نام تحریر نہیں صرف یہ لکھا گیا ہے کہ یہ ترجمہ مقتدر اور مستند علماء کی ایک جماعت نے کیا ہے لیکن شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد کے ڈئیریکٹر مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی فرماتے ہیں کہ قرآن کا یہ ترجمہ شیخ عبدالعزیز عرب کے اس ترجمے کی نقل ہے جو شیخ ممدوح نے خود کیا اور مطبوع تھا مگر یہ کہ انھوں نے قرآن مجید کے کئی تراجم کی تصحیح کی تھی قرآن مجید کا یہ سندھی ترجمہ مقبول عام کتب خانہ فریئر روڈ سکھر نے شائع کیا۔

(۳۶) مولوی عبدالعزیز قلعوی (م ۱۹۳۵ء) قرآن مجید کی پنجابی میں پہلے پارے کی منظوم تفسیر لکھی جسکا نام تفسیر عزیزی ہے۔

(۳۷) عبدالعلی صادق پوری (م۱۸۲۹ء) اپنے ہاتھ سے قرآن مجید لکھ کر گذر بسر کرتے تھے۔

(۳۸) ڈاکٹر عبدالعلی فیضی ازھری (و ۸ جون ۱۹۴۳ء) ''تحقیق تفسیر'' یہ کتاب علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر سورۃ اخلاص کی تصحیح اور تخریج و تعلیق پر مشتمل ہے۔ ''تحقیق تفسیر سورۃ نور'' عربی میں لکھی گئی اس کتاب میں علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر سورۃ النور کی تصحیح و تخریج کی گئی ''تحقیق تفسیر آیۃ الکریمہ'' عربی میں لکھی گئی یہ کتاب علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی آیت کریمہ لاالــــہ الاانــت ...... کی دلنشین انداز میں تفسیر کی ہے ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب اس تصحیح وتخریج پر مستقل ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی تینوں کتابیں دارالسلفیہ نے بمبئی سے شائع کیں۔

(۳۹) حافظ عبدالغفار راعون مدنی (و۱۹۵۳ء) سورۃ النساء کی آیت نمبر۵۹ ''واولی

الامر'' کی تفسیر عربی میں قلم بند کی۔''النظرات فی تفسیر الحجرات'' اردو میں مکمل ''ایقاظ الانام فی سورۃ الانعام'' اردو میں دونوں سورتوں کی تفسیریں مجلہ الدعوۃ لاہور میں شائع ہو چکی ہیں۔ سورۃ یونس کی تفسیر بھی الدعوہ میں شائع ہو چکی ہے۔

رمضان المبارک میں بعد نماز تراویح قرآن مجید کا خلاصہ اور مختلف مقامات پر روزانہ، ہفتہ وار پندرہ روزہ اور ماہانہ درس قرآن اور اسکی تفسیر کسیٹوں میں محفوظ ہیں۔ محلہ دارالسلام اوکاڑہ میں روزانہ بعد نماز فجر ابتدائے قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر جو کہ اختصار کے ساتھ جاری تھا وہ بھی تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ صوبہ پنجاب کی مختلف مساجد میں درس قرآن کا سلسلہ سالہا سال سے جاری ہے۔ یہ بھی ان کی خدمت قرآن کی ایک عمدہ مثال ہے۔ تمام کے تمام کسیٹوں میں محفوظ ہیں۔

(۴۰) مولانا عبدالغفار حسن (و۲۰ جولائی ۱۹۱۳ء) خدمت قرآن کے سلسلے میں ان کی خدمات کتابی شکل میں یکجا نہیں ہیں بلکہ مضامین کی شکل میں ماہنامہ محدث (لاہور) کے مختلف شماروں میں شائع ہوئے۔ ۱۔۔۔۔ اعجاز القرآن (تین قسطوں میں) جلد ا شمارہ ۲، ۵، ۴۔ ۲۔۔۔۔ تفسیر سورۃ الکافرون جلد ۳۳، شمارہ ۹۔ ۳۔۔۔۔ تفسیر افادات حافظ ابن قیم دو قسطوں میں جلد ۲۶ شمارہ ۱۱، جلد ۲۷ شمارہ ۲۔ ۴۔۔۔۔ سورۃ فاتحہ کے بعض اہم تفسیری نکات جلد ۳۳ شمارہ ۵۔ ۵۔۔۔۔ فطری نظام تخلیق قرآن وسنت کی روشنی میں جلد ۳۳ شمارہ ۱۱۔ ۶۔۔۔۔ فہم قرآن کے بنیادی اصول جلد ۳۳ شمارہ ۴۔ ۷۔۔۔۔ قرآن مجید کے حقوق اور سورۃ العصر جلد ۳۳ شمارہ ۷۔

(۴۱) مولانا عبدالغفار صادق پوری (و۳۰ ستمبر ۱۸۷۸ء م۲۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء) بڑا تصنیفی کام تو نہیں کیا صرف سورۃ الفاتحہ کی ایک متوسط درجے کی تفسیر اردو زبان میں تحریر کی۔

(۴۲) مولانا عبدالغفور رضا مرانی (و۱۹۳۴ء م۳۱ مئی ۲۰۰۴ء) بلوچی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ وتفسیر کا کام شروع کیا تھا پچیس پارے مکمل ہوئے تھے کہ بیمار پڑ گئے اور دل

کا دورہ جان نیوا ثابت ہوا۔

(۴۳) حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (و ۱۷۵۰ء م ۲۷ جون ۱۸۱۵ء)

''تفسیر موضح القرآن'' خدمت قرآن کے سلسلے میں لاجواب شاہکار ہے۔ بعض حضرات نے شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ کے اردو ترجمے کو پہلا ترجمہ قرار دیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ اردو کا پہلا ترجمہ ہے جو کہ ۱۷۹۰ء میں مکمل کیا تھا۔ یہ تفسیر بمبئی میں شائع ہوئی اور بعد میں شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور اور دیگر کئی ناشرین نے شائع کی۔

(۴۴) حافظ عبدالقہار سلفی دہلوی (و ۱۹۲۶ء) ''حاشیہ قرآن بنام حدیث وتفاسیر''

خدمات قرآن کے سلسلے میں یہ ان کا مقبول عام سلسلہ ہے جسے عوام الناس میں بہت پذیرائی حاصل ہوئی اسمیں قرآن مجید کے دو ترجمے ایک شاہ رفیع الدین دہلوی کا اور دوسرا مولانا عبدالستار دہلوی کا حاشیہ حافظ عبدالقہار نے حل لغات کے عنوان سے قرآن کے مشکل الفاظ کو لغوی اعتبار سے حل کیا ہے۔ جو کہ بہت سے تفسیر نکات اور قرآنی معلومات پر مشتمل ہے۔ قرآن مجید سہ حاشیہ مترجم پارہ اول تفسیر ستاری کے پارہ اول پر ۴۹۵ صفحات پر مشتمل حاشیہ لکھا گیا ہے جس میں حل لغات کے عنوان سے عربی کلمات کے اصل معانی ان کے طریق استعمال اور فنی باریکیوں پر مفید معلومات درج ہیں۔ ''لغت پارہ'' قرآن مجید کے اول سات پاروں کا یہ مجموعہ بہت سے مفید حواشی سے مزین ہے۔ ''سترہ سورہ'' اس مجموعے میں قرآن کریم کی سترہ سورتوں فاتحہ، ھود، کہف، سجدہ، یسین، دخان، فتح، واقعہ، ملک، مزمل، النبا، النزعات، کافرون، اخلاص، فلق، اور سورۃ الناس کا ترجمہ اور اس پر مختصر حواشی حافظ عبدالقہار کی خدمت قرآن کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

(۴۵) پروفیسر عبدالقیوم (و ۱۵ جنوری ۱۹۰۹ء، م ۸ ستمبر ۱۹۸۹ء) تفسیر سورۃ النساء، تفسیر سورۃ ا تفسیر سورۃ الانفال تفسیر الاحزاب کتابوں کی صورت میں طبع ہیں۔ قرآن مجید اور علوم اسلامیہ کے عنوان سے مضمون مجلہ مرغزار جو کے شمار میں چھپا۔ ''قرآن اور علوم علوم کی ضرورت واہمیت'' کے عنوان سے

بلند پایہ مضمون مقالات پروفیسر عبدالقیوم میں شائع ہوا۔مقالات پروفیسر عبدالقیوم کی دوسری جلد میں ''قرآنی اصلاح فلاح اوراس کا مفہوم'' کے عنوان سے مضمون چھپا ''قرآنی اصلاح امت وسط اوراس کا مفہوم'' بھی خدمت قرآن کا منہ بولتا ثبوت ہے جوکہ مقالات میں شائع ہوا جسے مکتبہ سلفیہ شیش محل روڈ لاہور نے شائع کیا۔

(۴۶) مولانا عبدالکریم بن مرادعلی لہری اثری:.....قرآن مجید کا ترجمہ بلوچی زبان میں ہے جسے مترجم نے ''براہویہ زبان'' لکھا ہے۔اسے ''پشں'' زبان بھی کہا جاتا ہے۔یہ ترجمہ ''تیسیر المنان فی ترجمۃ معانی القرآن'' کے نام سے ۱۹۹۰ء میں مکمل کرلیا گیا۔جوکہ خادم الحرمین شریفین فہد بن عبدالعزیز کی طرف سے ۱۹۹۰ء میں ہی ترجمہ مکمل ہوتے ہی اشاعت کا مرحلہ طے پا گیا۔

(۴۷) حافظ عبداللہ چھپروی (م ۳۱ جنوری ۱۹۳۰ء) خدمت قرآن میں ''رفع الغواشی عن وجوہ الترجمۃ والحواشی'' ہے جس میں ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے اردو ترجمہ قرآن کو ہدف تنقید ٹھہرایا گیا ہے یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے جوکہ ۳-۱۹۰۱ء میں کلکتہ سے شائع ہوئی۔ ''البیان لتراجم القرآن'' اس کتاب میں قرآن مجید کے اردو اور انگریزی تراجم پر ناقدانہ نظر ڈالی گئی ہے یہ کتاب اردو پریس کلکتہ سے مارچ ۱۹۲۸ء میں شائع ہوئی۔''ایک کتاب اعان النظر فی توضیح شان البقر'' بھی لکھی ہے۔''مسلک البیان فی مناقب القرآن'' یہ بینز السن کی ایک کتاب کا اردو ترجمہ اور تلخیص ہے''البیان لفصاحۃ القرآن'' اس کتاب میں مصنف نے قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت کی وضاحت کی ہے۔

(۴۸) حافظ عبداللہ روپڑی (و ۱۸۸۷ء م ۲۰ اگست ۱۹۶۴ء) چوبیس پچیس کتابیں تصنیف کی ہیں ان میں سے ایک ''درایت تفسیری'' ہے جس کا موضوع مولانا امرتسری کی ان تعبیرات سے ہے جو اپنی کتابوں میں قرآن مجید کی بعض آیات کی تفسیر کے بارے میں انھوں نے کی ہیں جس میں انھون نے مولانا کی تعبیرات سے اختلاف کیا ہے۔حافظ صاحب کی

''تفسیر القرآن الکریم'' کا تذکرہ مولانا مستقیم سلفی نے اپنی کتاب جماعت اہل حدیث کی تصنیفی خدمات کے صفحہ ۲۶ پر کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس قلمی تفسیر کے چند منتشر اجزاء دیکھے ہیں جو تقریباً دو پارے ہوں گے

(۴۹) مولانا عبداللہ سلیم (و ۲ ستمبر ۱۹۵۲ء م ۲۱ ستمبر ۱۹۹۳ء) قرآن خدمات کے سلسلے میں ہفت روزہ الاعتصام (لاہور) میں ''اسماء القرآن تشریح وتعبیر'' کے عنوان سے مضامین لکھے جو اس رسالے کی جلد ۴۹ ۱۹۹۷ء کے شمارہ ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ اور ۱۴ میں شائع ہوئے۔

(۵۰) مولانا عبداللہ صدیقی الہ آبادی:.....قرآن مجید سے متعلق انھوں نے ایک تصنیف کی جس کا نام ''معین الابرار علی الصلواۃ فی اللیل والنھار'' ہے جس میں انھوں نے وضاحت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ رات اور دن کی نمازوں میں کون کون سی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۵۱) ڈاکٹر عبداللہ قاضی (و کیم مئی ۱۹۵۲ء) کچھ عرصہ قبل قرآن مجید کی تفسیر تحریر کر رہے تھے۔

(۵۲) مولانا عبداللہ مدراسی (و ۳ جنوری ۱۸۲۱ء م ۱۸۷۱ء) قرآن مجید کے موضوع پر ان کی تصنیف کا نام ''تخریج احادیث البیضاوی'' ہے جس میں بیضاوی میں درج حدیثوں کی تخریج کی ہے۔

(۵۳) مولانا عبدالمجید سوہدروی (و جنوری ۱۹۰۱ء م ۶ نومبر ۱۹۵۹ء) ان کی تصنیفات کی تعداد ایک سو کے لگ بھگ ہے قرآن مجید کے حوالے سے ''تفسیر سورۃ الفاتحہ'' عام فہم زبان اور آسان اسلوب میں تحریر کی ہے۔

(۵۴) حافظ عبدالوہاب روپڑی (و ۱۹۶۰ء) قرآن مجید کی بعض سورتوں کی تفسیر ایک مدت سے ہفت روزہ ''تنظیم اہل حدیث'' میں لکھ رہے ہیں اپنے خاص اسلوب کے ساتھ قرآن مجید کی تفسیر لکھنے کا کام شروع کر رکھا ہے۔ اور جلد ہی انکا یہ تفسیری کارنامہ منظر عام پر آجائے گا۔

(۵۵) مولانا عبیداللہ حیدرآبادی (ابوالبرکات) مولانا عبیداللہ نے قرآن مجید کی آٹھ

تفاسیر تحریر کی ہیں جو اردو زبان میں ہیں۔۱...... علم الامر من القرآن: اسمیں فعل امر کی وضاحت اور اس کی تشریح کی گئی ہے یہ اکیس آیات ہیں صفحات ۳۲۔۲...... ''علم النہی من القرآن'' فعل امر کی طرح یہ آیات نہی کی تفسیر ہے جو کہ ۴۲ صفحات پر مطبوع ہے۔۳...... ''علم التمنی من القرآن'' یہ علم تمنی سے متعلق آیات کی تفسیر ہے جو کہ ۳۲ صفحات پر مطبوع ہے۔۴...... ''علم الترجی من القرآن'' آیات ترجی کی تفسیر جو کہ ۴۰ صفحات پر مطبوع ہے۔۵...... ''علم الندیٰ من القرآن'' آیات ندا جمع کر کے ہر آیت کی تفسیر کی گئی ہے جو کہ ۱۴ صفحات پر مطبوع ہے۔۶...... ''علم الدعاء من القرآن'' دعائیہ آیات کو یکجا کر کے ان کی تفسیر کی گئی ہے جو کہ ۱۷۰ صفحات پر مطبوع ہے۔ ۷...... ''علم الاستفہام من القرآن'' آیات استفہام کی تفسیر ہے جو کہ ۴۴ صفحات پر مطبوع ہے۔۸...... ''علوم وجوہ المخاطبات من القرآن'' اصول مخاطبات کی آیات جمع کر کے تفسیر کی گئی ہے جو کہ ۵۲ صفحات پر مطبوع ہے۔ مختلف موضوعات پر آیات قرآنی کا انتخاب اور اسکی تفسیر بڑی قرآنی خدمت ہے۔

(۵۶) مولانا عبید اللہ مالیر کوٹلوی (م ۱۸۹۳ء) مولانا محمد مستقیم سلفی نے ''جماعت اہل حدیث کی تصنیفی خدمات'' کے صفحہ ۱۱ پر مولانا عبید اللہ مالیر کوٹلوی کی کتاب ''فہرست قرآن'' کا ذکر کیا ہے۔

(۵۷) مولانا عزیز زبیدی (و ۱۹۲۰ء م ۲۷ مئی ۲۰۰۳ء) انھوں نے ماہنامہ محدث لاہور ہفت روزہ الاعتصام اور تنظیم اہل حدیث میں متعدد مضامین تحریر کئے جن کا تعلق قرآن مجید سے ہے۔

(۵۸) پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب (و ۲۱ جون ۱۹۶۰ء ۱۹ مارچ ۲۰۰۲ء) قرآن انسٹیٹیوٹ قائم کیا اور بہت سے لوگوں کو قرآن مجید کے متعلق کورس کی تکمیل کرائی۔ اور بعدہ بہت سی شاخیں مختلف مقامات میں قائم ہو گئیں۔ ایک ماہنامہ مجلّہ فہم القرآن جاری کیا اور اس میں تیسیر القرآن کے عنوان کے تحت لیکچرز شائع ہونے لگے۔ تیسیر القرآن ڈکشنری بھی ترتیب دی

ہے جس کا خاصا حصہ مکتبہ دار السلام کی طرف سے چھپ چکا ہے۔

(۵۹) مولانا عطاء اللہ حنیف (و۱۹۰۹ء ۱۹۸۷ء) قرآن مجید کے بارے میں ان کی مساعی اور خدمات درج ذیل ہیں ''اصول تفسیر اردو'' یہ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اس عربی رسالے کا ترجمہ ہے جسکا تعلق اصول تفسیر سے ہے۔ ''الفوز الکبیر فی اصول التفسیر'' شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عربی رسالہ ہے اس پر مولانا عطاء اللہ نے تعلیق وتخریج کی خدمت سر انجام دی ہے جو کہ ۱۹۵۱ء میں مکتبہ سلفیہ کی طرف سے شائع کیا گیا۔ طباعت کے بعد اس پر مولانا نے مزید حواشی تحریر فرمائے۔

(۶۰) ڈاکٹر عظیم احمد صادق پوری (م ۱۸ مئی ۱۹۴۹ء) تفسیر قرآن اور تاریخ سے بے حد لگاؤ تھا چنانچہ قرآن کے مضامین کی فہرست تیار کی اور ہر مضمون کے تحت آیات جمع کیں اور مختلف تفاسیر میں متعلقہ موضوع کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے اسے خاص ترتیب کے ساتھ قلم بند کیا جو مسودے کی صورت میں ان کے گھر موجود تھا لیکن اس کی اشاعت نہ ہو سکی۔ انتہائی درجے کا علمی کام تھا۔

(۶۱) شیخ علی بن احمد مہائمی (و۱۳۷۷ء م مارچ ۱۴۳۲ء) قرآن مجید کے بارے میں دو کتابیں تحریر کیں ایک قرآن کی تفسیر جس کا نام ''تبصیر الرحمٰن بتیسیر المنان'' اسے تفسیر رحمانی بھی کہا جاتا ہے۔ اور تفسیر مہائمی بھی اس تفسیر کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں آیات قرآنی کا باہم ربط ثابت کیا گیا ہے۔ یہ تفسیر قاہرہ (مصر) سے چار جلدوں میں شائع ہوئی۔

(۶۲) مولانا علی بن عبدالغفار میدانوی: ......تفسیری کاموں قرآن مجید کی سورۃ العادیات کا ترجمہ وتفسیر جو کہ ۲۰ صفحات پر مشتمل ہے اور جسے برقی پریس مراد پور پٹنہ نے شائع کیا۔ ''والعادیات'' کے نام سے ہے۔

(۶۳) شیخ علی متقی برہان پوری (و۱۴۸۰ء م ۴ نومبر ۱۵۹۷ء) شیخ صاحب کی تصنیفات کا دائرہ بہت وسیع ہے جو کہ سو سے بھی تجاوز کرتا ہے۔ قرآن مجید سے متعلق انکی ایک کتاب ''مشمون

المنزلات'' ہے جو کہ قرآن مجید کی تفسیر ہے جس میں مختلف حوالوں سے قرآنی آیات کا شان نزول اور محل نزول ہے۔

(۶۴) شاہ علی نعمت جعفری پھلواری (و۱۸۵۲ءم۲۳ ستمبر۱۹۱۳ء) انھوں نے سورۃ فاتحہ کی منظوم تفسیر لکھی جو کہ خانقاہ سلیمانیہ (پھلواری شریف) میں محفوظ ہے۔

(۶۵) شیخ عمر فاروق (و۱۹۳۶ء) ہفت روزہ ایشیا میں شائع شدہ مضامین کا پہلا اور دوسرا دو حصے جو سورۃ فاتحہ سمیت پارہ اول الم پر محیط ہے شیخ صاحب نے ''الفرقان'' کے نام سے کتابی شکل میں شائقین علوم قرآن کی خدمت میں پیش کر دیئے جس میں متعدد تفاسیر سے استفادہ کیا گیا ہے۔ جو کہ اپنے موضوع کے اعتبار سے اہم خدمت قرآن ہے۔ یہ تفسیر جامعہ تدبر القرآن 15.B وحدت کالونی لاہور سے شائع ہوئی اور مفت تقسیم کی جارہی ہے۔

(۶۶) مولانا عنایت اللہ امین (۱۹۶۲ء بقید حیات) قرآنی خدمات کے حوالے سے ان کی خدمات ی یہ ہیں کہ الاعتصام کی جلد ۴۹۔۱۹۹۷ء کے شمارہ ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اور شمارہ نمبر ۱۴ میں ''اسماء القرآن کی تشریح و تعبیر'' کے عنوان سے ان کے مضامین شائع ہوئے۔

(۶۷) شاہ عین الحق پھلواری (م ۲۶ اپریل ۱۹۱۵ء) شاہ عین الحق پھلواری نے خدمت قرآن کے سلسلے میں ایک کتاب ''المغراف فی تفسیر سورۃ ق'' تحریر کی ہے جسے محمد تنزیل نے کراچی سے شائع کرایا۔

۱۔ پروفیسر غلام احمد حریری (و یکم ستمبر ۱۹۲۰ء م ۷ مئی ۱۹۹۰ء) علوم القرآن'' قرآن کے اثرات و برکات اور اعجاز القرآن'' کے عنوانات جو کہ قرآن مجید سے متعلق ہیں اردو دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی سے شائع ہوئے قرآن مجید سے متعلق انکی تصانیف میں اور تاریخ تفسیر و مفسرین،، جس میں تاریخ تفسیر اور اقسام تفسیری وضاحت کی گئی ہے اور ایک کتاب، قرآن کریم فنی محاسن،، جو کہ سید قطب شہید کی کتاب ۔۔۔۔ کا اردو ترجمہ ہے جسمیں قرآن پاک کی فنی خوبیوں کو اجاگر کیا گیا ہے اسی طرح'' علوم القرآن'' اسمیں بھی جو کہ ایک عربی کتاب کا ترجمہ

ہے قرآن علوم کا تفصیل سے تذکرہ کیا ہے۔

۲۔مولانا غلام رسول قلعوی (سن ولادت ۱۸۱۳ء سن وفات ۱۸۷۴ء) قرآنی خدمات کے حوالے سے انکی ایک کتاب ”تفسیر سورہ فاتحہ“ ہے جو کہ قلمی نسخہ ہے اور دارالدعوۃ السلفیہ لاہور میں ہے

۳۔مولانا غلام رسول مہر سن ولادت ۱۳اپریل ۱۸۹۵ء سن وفات ۱۶ نومبر ۱۹۷۱ء ۱۴” باقیات ترجمان القرآن“ جو کہ مولانا ابوالکلام آزاد کی ان نگارشات پر مشتمل ہے جو تفسیر ترجمان القرآن کی پہلی اور دوسری جلد کی اشاعت کے بعد تیسری جلد کی صورت میں اشاعت پزیر ہوئی۔

۴۔مولانا غلام العلی قصوری سن ولادت ۱۸۲۶ء سن وفات ۱۷اپریل ۱۸۸۹ء) قرآن مجید کی خدمتکے سلسلے میں دو کتابیں تحریق القرآن، جسمیں بے ادبی سے بچنے کے لئے قرآن کے بوسیدہ اوراق کی جلدے کا ذکر ہے اور دوسری تفسیر القرآن“ یہ قرآن مجید کی چند سورتوں کی تفسیر ہے

۵۔پروفیسر غلام نبی عارف سن ولادت قرآن مجید کے موضوع پر آپکی نگارشات کی تفصّل لوں ہے۔(۱) چین میں قرآن کی تعلیم (روزنامہ جنگ لاہور) یکم نومبر ۱۹۳۸ء سن وفات (۲) بنگلہ زبان میں قرآن کا چرچا (۳)۔مصارف زکوٰۃ قرآن کی روشنی میں“ یہ مقالہ ماہنامہ ترجمان الحدیث میں چھپا (فیصل آباد) اس کے علاوہ قرآن میں فی سبیل اللہ سے کیا مراد ہے یہ مقالہ ہفتہ روزہ الاسلام میں شائع ہوا تدوین قرآن تدوین قرآن کے مراحل کی تفصیل یہ مقالہ ماہنامہ ترجمان (الحدیث (فیصل آباد) میں شائع ہوا

(۱) حافظ فاروق الرحمٰن یزدانی (و ۱۹۶۹ء) ماہنامہ ترجمان القرآن میں انہوں نے” ترجمۃ القرآن کے عنوان سے مستقل طور پر لکھنا شروع کیا ہے اور اس طرح لکھا کہ آہستہ آہستہ ایک ایک پارے کی صورت میں شائع کیا جا سکتا ہے قرآن مجید کے بعض مقامات کی بصورت تفسیر ان کی کیسٹیں بھی موجود ہیں جو کہ خطبات جمعۃ المبارک کی ہیں

(۲) ڈاکٹر فضل الٰہی (و ۱۹۴۲ء) مختلف موضوعات پر کتابیں تحریر کی ہیں اور ان میں زیادہ تر حوالہ جات قرآن مجید سے دیئے ہیں اسی طرح آیۃ الکرسی“ کی تفسیر نہایت ہی بہترینانداز میں

کی ہے۔علاوہ تزین نزول قرآن کے بارے میں دروس قرآن کیسٹوں کی بھی بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔

(۳) مولانا فضل الرحمٰن بن محمد ازہری (و ۱۱ جون ۱۹۳۵ء) ریڈیو پاکستان میں فرمان الٰہی قرآن حکیم اور ہماری زندگی ،، کے عنوان سے سترہ سال تک تقریروں کا سلسلہ جاری رہا سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرۃ کا ترجمہ تفسیر مکمل کر چکے ہیں اور سورۃ ال عمران کا ترجمہ تفسیر بھی ان کا نام تفسیر فضل الرحمٰن' رکھا گیا۔

(۴) شیخ فضل الرحمٰن فضل روپڑی) شیخ صاحب نے قرآنی حدیث کے حوالے سے سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرۃ کا منظوم ترجمہ تحریر کیا ہے پورا قرآن منظوم ترجمہ کے طور پر پیش کرنا چاہتے تھے مگر زندگی نے وفا نہ کی۔

(۱) ڈاکٹر مجیب الرحمٰن بنگالی (و کیم جولائی ۱۹۳۶ء) بنگلہ زبان میں خدمت قرآن کے موضوع پر پی ایچ ڈی کیا اور مقالہ لکھا۔ اعجاز قرآن پر بنگلہ اور اردو زبان میں کتاب تحریر کی جو مکتبہ سلفیہ شیش محل روڈ لاہور سے شائع ہوئی بنگلہ زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کیا جو دار السلام سے ۲۰۰۱ء میں شائع ہوا قرآنی ادبیات پر بنگلہ زبان میں ایک کتاب تحریر کی ایک کتاب تحریر کی جس میں اردو اور بنگلہ زبان میں علامہ زمخشری کی تفسیر پر اظہار خیال کیا تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ جو کہ مولانا محمد جوناگڑی کا تھا اسے بنگلہ زبان میں منتقل کیا۔

(۲) سید محب اللہ شاہ راشدی (و ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۱ء م ۲۱ جنوری ۱۹۹۵ء) کم و پیش ۵۷ کتابوں کے مصنف ہیں انہیں میں انکی تحریر کردہ تفسیر المنہج الدقوم فی تفسیر سورہ مریم" پر صرف سورہ مریم کی تفسیر جو کہ سندھی میں ہے اور غیر مطبوع ہے۔ اردو میں قرآنی موضوع پر المنہج السری فی ملاحظات علی تفسیر غزنوی'' بھی لکھی ہے یہ بھی غیر مطبوع ہے

(۴) مولانا محمد جوناگڑھی (و ۱۸۹۰ء م کیم مارچ ۱۹۴۱ء) تفسیر ابن کثیر کے مصنف میں جو کہ بے حد مقبول عام ہے جو کہ اردو میں تحریر کی گئی ہے جو کہ تاریخ جلدون میں مکتبہ

قدوسہ اردو بازار لاہور سے شائع ہوا ہے قرآن مجید کے متن کا ترجمہ بھی خود حضرت مترجم کا ہے اسکا دوسرا نام تفسیر محمدی بھی ہے جو انہوں نے خود دھلی سے شائع کی تھی

(۵) سید محمد غزنوی (و ۔۔م نومبر ۱۸۷۹ء) قرآن مجید کی مشہور تفسیر ''جامع البیان'' پر عربی میں حاشیہ لکھا یہ کتاب ۱۸۹۲ء میں مطبع فاروقی دھلی سے شائع ہوئی

(۶) مولانا محمد الظاہری (و ۱۹۲۷ء م ۔) ''لغات القرآن'' سندھی اور اردو زبان میں تحریر کی تفسیر سورۃ فاتحہ'' سندھی زبان میں مضامین قرآن'' سندھی زبان میں

(۷) حافظ محمد لکھوی (و ۱۸۰۷ء م ستمبر ۱۸۹۳ء) خدمت قرآن کے سلسلے میں حافظ صاحب نے تفسیر محمدی'' جس کا تاریخی نام'' موضح فرقان، ہے یہ تفسیر سات جلدوں میں پنجابی میں لکھی گئی ہے قرآن مجید کی سات منزلیں ہیں یہ کتاب کی ہر جلد ایک منزل پر مشتمل ہے یہ پہلی مرتبہ مطبع کوہ نور لاہور سے طبع ہوئی اس تفسیر کا ایک ترجمہ پنجابی نثر میں دوسرا فارسی نثر مین اور تیسرا مع تفسیر کے پنجابی نظم میں تحریر ہے

(۸) پروفیسر محمد چوہدری (و ۱۹۲۵ء م ۱۵ فروری ۲۰۰۲ء) مسجد بلال سیٹلائٹ ٹاؤن (گوجرانوالہ) میں مارچ ۱۹۹۰ء سے درس قرآن مجید دینا شروع کیا جو کہ الاعتصام لاہور میں جو کہ ۱۶ مارچ ۱۹۹۰ء شروع ہو کر ۱۹۹۵ء پانچ سال میں سوا تین پارے پر ختم ہوئی آخری سورہ الناس کا درس ۲۴ مارچ ۱۹۹۵ء کے الاعتصام میں شائع ہوا اس کے بعد ۳۱ مارچ ۱۹۹۵ء سے سورہ فاتحہ سے شورع ہو کر مارچ ۱۹۹۸ء تک سورہ بقرہ پر یہ بابرکت سلسلہ ختم ہوا

(۹) مولانا محمد ابراہیم آروی (و ۱۸۴۸ء م ۱۵ اپریل ۱۹۰۲ء) قرآن مجید کے موضوع کے اعتبار سے تفسیر خلیلی جو کہ چار جلدوں میں چار پاروں کی تفسیر ہے اور پہلی مرتبہ ۱۲۰۹ء انکی پورپٹہ (مطبع ایچ) سے شائع ہوئی اردو ترجمہ تفسیر ابن کثیر، (نہ معلوم یہ شائع ہوا یا نہیں)

(۱۰) پروفیسر محمد ابراہیم مخادم قصوری (و ۱۹۵۶ء م تا وقت بقیہ حیات) ''مسک المدینہ نامی ایک کتاب میں حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعات بیان کرتے ہوئے ''سورۃ یوسف

کی تفسیر لکھی ہے

(۱۱) مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی (و اپریل ۱۸۷۴ء م ۱۲ جنوری ۱۹۵۶ء) قرآنی خدمات کے حوالے سے انکی گیارہ تصانیف ہیں جن کا ذکر حسب ذیل ہے ا۔ تعلیم القرآن، قرآنی تعلیمات پر مبنی ہے ۲۔ واضح البیان فی تفسیر ام القرآن" اس کتاب میں سورہ فاتحہ کی تفسیر بیان کی گئی ہے جو کے پہلی مرتبہ نومبر ۱۹۳۳ء اور دوسری مرتبہ ضروری ۱۹۷۲ء میں شائع ہوئی ۳۔ تفسیر سورہ الکہف'' اس کتاب میں سورہ کہف کی تفسیر بیان کی گئی ہے جو کہ تمبر ۱۹۲۹ء میں شائع ہوئی ۴۔ ریاض الحسنات'' یہ کتاب قرآن مجید کی تاریخ سورتوں سجدہ یسین، ملک، نور، اور سورہ مزمل کے ترجمے اور ضروری خواہش پر مشتمل ہے جو کہ پہلی مرتبہ ۱۹۴۶ء میں اور دوسری مرتبہ جولائی ۱۹۵۸ء میں طبع ہوئی ۵۔ حلاوۃ الایمان بتلاوہ القرآن'' اس کتاب میں قرآنی مجید کے ادب فضائل قرآت وتجوید اور مخارج حروف کا فکر کیا گیا ہے ۱۹۴۰ء میں شائع ہوئی ۶۔ تبصیر الرحمٰن فی تفسیر القرآن'' پہلے دوسرے اور تیسرے پارے کی تفسیر پارہ اول کی تفسیر ۱۹۵۱ء پارہ دوم کی ۱۹۵۵ء اور پارہ سوم کی تفسیر ۱۹۵۸ء میں شائع ہوئی ۷۔ '' الدارا لمصطفی تفسیر سورہ القرآن'' قرآن مجید کی آٹھ سورتوں یعنی حجراتؔ، ق، البلد، البینہ، العصر، الفیل، القریش اور الکوثر کی تفسیر ہے پہلی مرتبہ ۱۹۴۱ء میں طبع ہوئی ۸۔ تفسیر القرآن' اس کتاب میں مفسرین کرام کے وضع کردہ اصولوں کو بڑے ہی خوبصورت انداز میں جمع کیا گیا ہے ۹۔ ''تفسیر ثلاثہ، اسمیں تین سورتوں یعنی سورہ النجم، رحمٰن، اور سورہ الواقعہ کی تفسیر بیان کی گئی ہے ۱۹۴۰ء میں طبع ہوئی ۱۰۔ ''شہادۃ القرآن حصہ اول' جس میں قرآن مجید کی روشنی میں قادیانیت کا رد کیا گیا ہے ۱۹۰۳ء میں اشاعت پزیر ہوئی ۱۱۔ شہادۃ القرآن حصہ دوم یہ بھی قادیانیت قرآن مجید کی روشنی میں بیان کی گئی ہے یہ بھی ۱۹۰۳ء میں طبع ہوئی (۱۲) حافظ محمد ادریس ثاقب گیلانی (و ۱۹۲۰ء م ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۳ء) ان کے بڑے کارناموں جس سے ایک'' احسن التفاسیر کی چھٹی اور ساتویں جلد کی تخریج نہایت ہی خوبصورت انداز سے کی ہے۔ (۱۳) قاری محمد ادریس عاصم (و ۱۹۵۴ء م۔۔) بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے من یرد اللہ بہ

خیرا یفقهه فی الدین ، کی مناسبت سے چن لیا جاتا ہے اور ان سے رب کریم اپنے دین اور قرآن مجید کی خدمت کا کام انہی کے سپرد فرما دیتے ہیں انہی میں سے ایک قاری محمد ادریس عاصم ہیں یہ واحد شخص ہیں کہ جنگی شخصیت اس میدان میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے اور جنہوں نے قرآنی خدمت کے حوالے سے بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں موضوع کے اعتبار سے ان کا اصل موضوع قرآن مجید کا وہ پہلو ہے جس کا تعلق قرآت وتجوید سے ہے اس موضوع پر ان کی تصانیف کی تفصیل اس طرح ہے (۱) سجانی قاعدہ (۲) تجویر التوحید (۳) زینۃ المصحف (۴) حق التلاوۃ (۵) المقدمہ الجزریہ مع تحفہ الاطفال (۶) الفوائد السلیفہ علی الھدمہ الجزریہ (۷) ابلاغ النفع فی القرآت السبع (۸) حسن المقال فی قرآت الثلاث (۹) مشابہات القرآن (۱۰) نفائس البیان فی رسم القرآن (۱۱) تدریب المعلمین (۱۲) ایضاح المقاصد شرح عقیلہ اتراب القصائد (۱۳) تحفۃ الاخوان فی تجوید القرآن (۱۴) شرح فوائد مکیہ (۱۵) محاسن قرآن (۱۶) قرآنی قاعدہ (۱۷) شرح طیبہ النشر (۱۸) الفوائد العلمیہ فی شرح المقدمہ الجزریہ (۱۹) الکواکب النیرہ فی قرآت الدرۃ والطیبہ (۲۰) الاهتداء فی الوقف والابتداء (۲۱) عمدہ الاقوال فی شرح تحفۃ الاطفال۔ قاری صاحب کی ان اکیس کتابوں میں سے جو کہ قرآن مجید کی قرآت وتجوید کے موضوع پر ہیں ان میں سے آخری دو تین کتابوں کے علاوہ باقی تمام شائع ہو چکی ہیں ۔ قرآن ہی کے حوالے سے تعلیم قرآن ورتصحیح قرآن کے سلسلے میں آیئے قرآن پڑھیئے ،، کے عنوان سے پہلے پارے کی پچیس اور تیسویں پارے کی پینتیس کیسٹیں تجوید کے ساتھ منظر عام پر ہیں اور بازاروں میں فروخت کیلئے دستیاب ہیں[۱۴]۔ علامہ محمد اسد (و ۱۹۰۰ء ۲ جولائی م ۲۰ فروری ۱۹۹۲ء) ''دی میسج آف دی قرآن'' قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ وتفسیر ہے انکی بڑی خدمت قرآنی ہے جو کہ امریکہ سے شائع ہوا ہے[۱۵]۔ حافظ محمد اسلم شاندروی (و ۲۰ اپریل ۱۹۷۴ء م تا بقید حیات) علامہ امام ابن تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب التفسیر کے عنوان سے سورہ نور کی آیات، احکام اور مسائل کی جو تفسیر بیان کی ہے۔ اس تفسیر میں حافظ صاحب نے اپنے خاص انداز سے تفسیر سورہ نور کا اردو ترجمہ کیا جو کہ حدیث پبلیشر شیش محل رر لاہور سے شائع ہوا[۱۶]۔ مولانا محمد اسماعیل سلفی (و ۱۸۹۷ء م ۲۰ فروری

۱۹۶۸ء) قرآنی تفسیر کے حوالے سے کتابی صورت میں مولانا محمد وح کی کوئی تصنیف تو نہیں ہے لیکن البتہ گوجرانوالہ میں جامع مسجد اہل حدیث (چوک نیائیں) میں خطابت اور درس قرآن کا سلسلہ گرمیوں میں بعد نماز مغرب اور سردیوں میں بعد نماز فجر تقریباً ساری زندگی جاری رہا اور اپنی وفات تک انیس پارے مکمل کر لئے تھے۔ بعد میں ان کے ایک مخلص عقیدتمند دوست چوہدری عبد الواحد گوندل نے ان کے خطبات کے ایک ایک کر کے الاعتصام میں چھپوایا یہ کل ستر خطبات ہیں جو کہ قرآن مجید کی آیات مبارکہ کی تفسیر پر مشتمل ہیں۔ جو کہ مولانا کی وفات کے بائیس سال بعد مارچ ۱۹۹۰ء میں لغمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور نے خطبات سلفیہ کے نام سے شائع کیے ۱۷۔ میاں محمد اسماعیل فریدکوٹی (و۔ م ۱۹۶۰ء) لوگوں کی قرآن مجید سے آشنا کرانے کے لئے ایک قاعدہ بنام ''اسماعیل قاعدہ'' تحریر کیا جو کہ متعدد مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔ میاں صاحب نے اپنے اس قاعدے کی مدد سے لاتعداد بچوں اور لوگوں کو قرآن مجید دست میں تھوڑے عرصے میں پڑھایا ۱۸۔ مولانا محمد اشرف توقیر فاضل پوری (و ۱۹۶۲ء م۔۔) ایک کتاب فضائل قرآن کے نام سے تصنیف کی جس میں قرآن وحدیث کی روشنی میں قرآن کے فضائل بیان کیے ہیں ۱۹۔ مولانا محمد اکرم کان (و ۱۸۶۷ء م ۱۸ اگست ۱۹۶۸ء) آپ نے بنگلہ زبان میں بہت سی کتابیں تصنیف کیں خدمت قرآنی کے حوالے سے قرآن مجید کا بنگلہ زبان میں ترجمہ لکھا ۲۰۔ مولانا محمد بلال جو نیجو (و جنوری ۱۹۷۳ء م تا حال بقید حیات) تفسیری مواد جمع کیا ہے جو سینکڑوں صفحات پر پھیلا ہے اور ترتیب بھی دیا جا چکا ہے حیدرآباد کے ضلع ہالہ میں ۲۰۰۲ء سے رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تفسیر بیان کرتے ہیں جو کہ کیسٹوں میں محفوظ ہے بعض ماہنامہ رسالوں میں بھی قرآن مجید کے متعدد پہلوں پر مجامین شائع ہوئے ہیں ۲۱۔ میاں محمد جمیل (و مئی ۱۹۴۷ء م (تاوقت بقید حیات) ''فہم القرآن'' کے نام سے قرآن کے بارے میں مواد جمع کیا ہے جو تقریباً کمپوز بھی ہو چکا ہے قرآن مجید کا لفظی ترجمہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ جس میں لفظی اور بامحاورہ ترجمہ، تفسیر بالحدیث کا التزام اور ہر آیت سے نمبروار مسائل کا استنباط اور ہر آیت کی تائید مزید آیات کے ساتھ

شامل ہے تاکہ قاری کے سامنے مکمل مضمون آجائے درس قرآن کو قرآن مجید کے آغاز سے چلایا ہے جس میں بہت تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے ۲۲۔ مولانا محمد حنیف ندوی (و ۱۰ جون ۱۹۰۸ء م ۱۲ جولائی ۱۹۸۷ء) جامع مسجد مبارک لاہور میں خطبات جمع اور درس قرآن کا سلسلہ آغاز قرآن سے آخر قرآن تک جاری رہا اس نہج سے روزانہ درس قرآن میں تقریباً دو مرتبہ قرآن پاک کی تفسیر مکمل کی تحریری صورت میں قرآنی خدمات کے حوالے سے ایک نہایت اہم خدمت ''تفسیر سراج البیان'' ہے جو کہ پہلی مرتبہ ۱۹۳۴ء میں ملک سراج الدین اینڈ سنز کشمیری بازار لاہور نے شائع کی ریڈیو پاکستان لاہور نے بھی کئی پروگرامز قرآن مجید اور اس کی تفسیر سے متعلق نشر ہوئے اسی طرح مولانا طویل عرصے تک ٹیلی ویژن کے بصیرت پروگرام میں بھی قرآن مجید کی تفسیر بیان فرماتے رہے۔ یہ وہ سلسلہ ہے جو کہ زبانی تھا اور محفوظ نہ ہو سکا مولانا کی ایک اور کتاب مطالعہ قرآن بھی ہے جو کہ قرآن مجید سے متعلق سولہ ابواب پر مشتمل ہے ''لسان القرآن'' (جلد اول و دوم) ان کتابوں میں مولانا نے قرآن اور قرآن فہمی پر سیر حاصل بحث کی ہے یہ کتابیں عرفان پبلیشر لاہور سے اشاعت پذیر ہوئیں۔ ۲۳۔ مولانا محمد خالد سیف (و ۱۰ اپریل ۱۹۵۰ء م۔) مختلف موضوعات پر بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں قرآنی خدمات کے حوالے سے المصباح المنیر فی تھذیب تفسیر ابن کثیر، کا اردو ترجمہ کیا ہے جو کے جلد منظر عام پر آئے گا ۲۴۔ مولانا محمد داؤد راز (و۔۔ م ۲ دسمبر ۱۹۸۱ء) مولانا ثناء اللہ امرتسری کے نام سے ثنائی ترجمہ والا قرآن مجید منتخب حواشی کے ساتھ مرتبکر کے شائع کیا ۲۵۔ مولانا محمد رحیم بخش دھلوی (و۔۔ م۔۔) اہم ترین تصانیف میں سے قرآن مجد کی تفسیر جو کہ ''اعظم التفاسیر'' نام سے معروف ہے قرآن مجید کے ترجے اور حواشی کے سلسلے میں انہوں نے ڈپٹی نذیر احمد کی مدد بھی کی دوست ہونے کے ناطے انہوں نے ڈپٹی نذیر احمد کی بہت سی تصانیف میں ان کی مدد کی ہے

۲۶۔ مولانا محمد سلیمان روڑی (و۔ م ۲۱ نومبر ۱۹۲۹ء) بہت سی کتابوں کے مصنف اور پنجابی شاعر تھے قرآنی علوم کے حوالے سے ایک کتاب عجائب القرآن شائع ہوئی جو کہ قرآنی آیات حرفات وسکنات پر مشتمل ہے اپنی نوعیت کی یہ کتاب واقعی عجائب قرآن ہے ۲۷۔ قاضی محمد سلیمان

سلمان منصور پوری (و ۱۸۶۷ء م ۳۰ مئی ۱۹۳۰ء) ان کی ایک کتاب الجمال والکمال، جو کہ سورہ یوسف کی تفسیر ہے قاضی صاحب کی ایک اور کتاب ''شرح اسماء الحسنی، کا تعلق بھی قرآن مجید سے ہے جس مین انہوں نے کاتب کیا ہے اللہ تعالی کے ۹۹ نام قرآن ہی سے مأخوذ ہیں اسکے علاوہ بھٹنڈہ میں ریلوے اسٹیشن کی مسجد میں نماز مغرب کے بعد درس قرآن بھی دیا کرتے ہیں جو کافی عرصے تک جاری رہا

۲۸۔ رانا محمد شفیق پسروری (و ۱۲ ستمبر ۱۹۶۲ء م تاوقت بقید حیات) مختلف تصانیف میں سے ایک کتاب ''خلاصہ القرآن، جو کہ ۲۰۰۲ء سے یکم رمضان سے نماز تراویح کے بعد مسجد چینی والی میں درس قرآن کی سورتوں کا بصورت تفسیر خلاصہ بیان کیا تھا جو کہ اختتام رمضان پر تکمیل کو پہنچا یوں قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں کا خلاصہ ہے جو کہ پہلے ''روز نامہ پاکستان'' میں شائع ہوا اور پھر کتاب کی صورت قارئین کے ہاتھوں میں آیا ۲۹۔ مولانا محمد صادق خلیل (و مارچ ۱۹۲۵ء م ۶ فروری ۲۰۰۴ء) قرآنی خدمت کے حوالے سے مولانا صادق خلیل نے ایک کتاب ''اصدق البیان'' کے نام سے تحریک کی جس میں قرآن کا ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری اور تفسیر مولانا محمد صادق خلیل کی ہے جو کہ پانچ جلدوں پر مشتمل ہے

۳۰۔ حکیم محمد صادق سیالکوٹی (و۔۔ م ۲۹ جون ۱۹۸۶ء) متعدد کتابوں نے مصنف اور تصنیف و تالیف کے میدان میں شہرت حاصل کرنے والے مولانا صادق سیالکوٹی کی کتاب قرآنی شمعیں،، جس کا تعلق اور عنوان قرآن مجید سے ہے ۳۱۔ مولانا محمد صدیق (ابو اسعد) (و ۱۹۶۵ء م تاوقت بقید حیات) کئی کتابیں تصنیف اور بعض کی عربی سے اردو میں ترجمے بھی کئے ہیں تفسیر قرآن کے حوالے سے ایک کتاب ''راہ نجات،، جس میں سورہ العصر کی تفسیر بیان کی ہے۔ اور دوسری کتاب ''آیۃ الکرسی کی زبان جس میں آیت الکرسی کی تفسیر بیان کی گئی ہے ۳۲۔ مولانا محمد صدیق حسن (و ۱۹۴۰ء م۔۔) سورہ العصر کی تفسیر قلم بند کی ہے جو کہ ابھی اشاعت کے مرحلے میں

ہے مسودہ کی صورت میں موجود ہے۔

۳۳۔مولانا محمد عبدہ الفلاح (و ۱۹۱۷ء م ۳۰جون ۱۹۹۹ء) ان کی خدمت قرآن کے حوالے سےمندرجہ ذیل خدمات ہیں امام راغب کی ایک کتاب ''المفردات فی غریب القرآن کا اردو ترجمہ کیا ہے قرآن پاک کے پندرہ یا سولہ پاروں پر نظر ثانی ترتیب اور حواشی کا کام کیا جو بعد میں اشرف الحواشی کے نام سے شائع ہوا مولانا ابوالکلام آزاد کی باقی ماندہ تفسیر جو کہ ان کی زندگی میں پوری نہ ہوسکی تھی اس کو مولانا نے پورا کیا یہ بھی ایک بڑی خدمت قرآنی ہے دورہ تفسیر کے حلقہ درس میں مولانا محمد عبدہ نے فہیم قرآن کے بنیادی اصول'' کے عنوان سے ایک مقالہ پڑھا جو کہ بعد میں اشاعت پزیر ہوا'' تاریخ قرآن۔جمع وتدوین اور مصاحف عثمانی'' یہ مقالہ بھی دارالحدیث راجووال کے دورۂ تفسیر میں پڑھا جو کہ بعد میں شائع بھی ہوا ۳۴۔مولانا محمد علی قصوری (و ۱۸۹۲ء م ۱۲جنوری ۱۹۵۶ء)'' قرآنی دعوت انقلاب ،، تصنیف کی جو کہ غالباً ۱۹۹۲ء میں دوبارہ چھپی تھی اس کتاب میں قرآن مجید کی چھ سورتوں کی تفسیر کی ہے اور وہ ہیں سورہ عصر ،سورہ ہمزہ ،سورہ فیل ،سورہ قریش ،ورہ ماعون ،اور سورہ کوثر ایک کتاب ''اللہ کی بادشاہت ،، کا تعلق بھی قرآنیات سے ہے۔دراصل یہ ایک مصری عالم پرنس سعید حلیم بادشاہ کی تصنیف کا ترجمہ مولانا محمد مارمیڈلاک پاکستان اور مولانا سید ہاشمی فرید آبادی سے کیا اور وضاحت مولانا محمد علی قصوری نے کی مولانا موصوف نے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ شروع کیا تھا پانچ پاروں کا ترجمہ کرلیا تھا اور ٹائپ بھی ہوگیا تھا لیکن موت نے مہلت نہ دی کہ یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچتا ۳۵۔مولانا محمد علی لکھوی (ر ۱۸۹۰ء م ۱۹دسمبر ۱۹۷۳ء) مولانا نے ،،مدنی قاعدہ'' کے نام سے جو کہ بچوں کو تعلیم قرآن کی اہمیت کے پیش نظر لکھا تھا جس میں قرآن کو صحیح طریقے سے پڑھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے مدینہ منورہ میں سورہ یوسف کی تفسیر مکمل کی تھی لیکن انکی زندگی میں اشاعت پذیر نہ ہوسکی ۳۶۔مولانا محمد حی موئی (ابوالمعالی) (و ۱۸۶۸ء م ۱۹۳۴ء) ''نظم الآلی بلطائف القرآن ،، نام سے قرآنیات کے موضوع پر کتاب تحریر کی ۳۷۔مولانا محمد عمر جونیجو (و ۱۹۰۶ء

م ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء) قرآن مجید کے پہلے پارے کا سندھی میں ترجمہ کیا اور مطالب قرآن" کے نام سے تفسیر لکھی جسے عثمان ڈیپلائی نے اپنے اشاعتی ادارے ادارہ دارالاشاعت حیدر آباد سے ۱۹۳۲ء میں شائع کیا ۳۸۔ ڈاکٹر محمد نعمان سلفی (و ۱۹۴۱ م ۔) اردو تصانیف میں قرآن مجید کی تفسیر قابل ذکر ہے جو کہ بالکل ہی نئے اور انوکھے انداز سے دو ضخیم جلدوں میں تحریر شدہ ہے ۳۹۔ ماسٹر محمد مبین لنجا (و ۱۹۳۴ء م ۔) ماسٹر محمد مبین لنجانے اردو سندھی اور انگریزی میں قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنا شروع کیا اور انہی تینوں زبانوں میں قرآن مجید کی لغت نویسی ترتیب حروف ہجا پر کام کیا جو کہ تقریباً اختتام پذیر ہے ۴۰۔ حکیم محمد مظہر علی سہوانی (و ۔ م ۱۸۹۵ء) انہوں نے علامہ امام رازی رحمۃ علیہ کی تفسیر کبیر کے انداز میں مظہر البیان" کے نام سے قرآن مجید کی تفسیر تحریر کی جو گوالیار (ہندوستان) میں طبع ہوئی ۴۱۔ مولانا محمد یحیی ڈاہروی (و ۱۹۷۰ء ۸ ستمبر م ۔) قرآن مجید سے متعلق ان کی حسب ذیل مطبوعہ تحریریں ہیں ا۔ آیت الکرسی کی شان وعظمت ۲۔ قرآن مجید کی تلاوت کے فضائل وآداب ۳۔ قرآن مجید کا آغاز ۴۔ قرآن مجید کے متعلق چند ضروری باتیں یعنی مکی مدنی سورتیں قرآن مجید کے مضامین مدت نزول، منازل کی تقسیم، حرکات واعراب، اقسام آیات وغیرہ ۵۔ قرآن مجید کی فضیلت ۶۔ قرآن مجید کی روشنی میں دینوی اور واخروی زندگی ۴۲۔ حافظ محمد یحیی عزیز میر محمدی (و دسمبر ۱۹۲۷ء م ۔) تجوید قرآن کے موضوع پر آسان قاعدہ لکھا اور اس کے بعد آسان کتاب لکھی جو کہ بے حد مقبول ہوئی ان کی عظیم خدمت قرآن میں سے متن قرآن سمیت پورا ترجمہ کیسٹوں کی صورت میں خود ان کی زبانی محفوظ ہے اور بازار میں دستیاب ہے۔ جس میں سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی متن اور ترجمے سمیت پوری تفسیر کی گئی لیکن سورہ آل عمران سے لیکر آخر قرآن تک ترجمے کے ساتھ ساتھ کہیں مختصر الفاظ میں تفسیر بیان کی گئی ہے ۴۳۔ محمد یحیی عبداللہ قریشی (و ۱۹۳۶ء م ۔) قرآن مجید سے متعلق ان کا بہت بڑا کارنامہ حضرت نواب سید صدیق حسن خان والی بھوپال کی مشہور تفسیر " ترجمان القرآن بلطائف البیان" کی تسلیل و تسہیل

ہے۴۴۔مولانا محمد یحییٰ گوندلوی (ونومبر ۱۹۵۴ء م۔) تحریری صورت میں قرآن مجید سے متعلق ان کی کوئی چیز نہیں ہے البتہ ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹے کی ۹۰ کیسٹوں میں قرآن فہمی،، کے پروگرام کے عنوان سے ان کی مکمل تفسیر مع متن قرآن کے محفوظ ہے۔۴۵۔حکیم محمد یعقوب اجمل (و۔۔م۔۔) حکیم صاحب نے تفسیر اجملی'' کے نام سے چھ جلدوں میں قرآن مجید کی تفسیر لکھی ہے اوراس کا انتساب خادم الحرمین الشرفین فہد بن عبدالعزیز کے نام منسوب کیا ہے۴۶۔مولانا محمد یوسف جیپوری (و۔ م۲۵نومبر۱۹۳۱ء ان کی تصنیف تفسیر سورہ فاتحہ الکتاب'' ہے۴۷۔مولانا محی الدین احمد قصوری (و اپریل۱۸۸۱ء م۲۴ جنوری۱۹۷۱ء) تفسیر سورہ فاتحہ تفسیر چھپی اب نایاب ہے تفسیر سورہ یوسف تفسیر چھپ نہیں سکی مسودہ موجود تھا تفسیر سورہ نور غیر طبع شدہ ہے سورہ الانبیاء کی آیت نمبر ۸۷ لا الہ الا انت کی تفسیر لکھی ۴۸۔

مولانا مختار احمد اختر فیض (و ۱۹۲۴ء م۔۔) مولانا موصوف کی قرآنی خدمات میں علامہ امام بیضاوی کی مشہور تفسیر المتن الکافی شرح تفسیر بیضاوی (حصہ اول) اس تفسیر سے سورہ فاتحہ کا اردو زبان میں با محاورہ ترجمہ اور تشریح کی جو کہ اشاعت پذیر ہو چکا ہے اسی طرح المتن الکافی شرح التفسیر البیضاوی (حصہ دوم) یہ حرف سورہ بقرہ کے پہلے رکوع کی تشریح کا اردو ترجمہ ہے۴۹۔ سید مرتضیٰ بلگرامی زبیدی (و ۱۷۳۳ء م مئی ۱۷۹۱ء) ان کی تصانیف کی تعداد سو سے زائد جس میں بعض کتابیں چھپ گئی ہیں اور بعض مخطوطات کی صورت میں مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں قرآن مجید سے متعلق تفسیر سورہ یونس'' کا نام ان کی فہرست میں موجود ہے ۵۰۔مریم خنسا بناد (و جنوری ۱۹۷۸ء م ۲۷ نومبر ۲۰۰۰ء) قرآن مجید سے متعلق ان کی خدمت یہ ہیں کہ انہوں نے قرآن مجید کے ۵۱۔ڈاکٹر مقتدی حسن ازہری فیض (و ۸ اگست ۱۹۳۹ء م۔۔) علامہ جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف جو کہ علوم قرآن کے موضوع پر مشتمل ہے ڈاکٹر صاحب نے فتح المنان تہسیل الاتقان کے نام سے تلخیص کی ہے ا۔نذیر احمد جالندھری (و ۱۶ اپریل ۱۹۳۶ء م ۲۰۰۳ء) نذیر احمد جالندھری باقاعدہ عالم دین نہ تھے لیکن اس کے باوجود انہوں نے قرآن پاک کا اردو منظوم

ترجمہ جس کا نام انہوں نے ترجمۃ الکتاب،، رکھا تحریر کرنا شروع کیا مصدقہ اطلاعات کے مطابق وہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کو منظوم ترجمے میں ڈھال سکے اور اسی دوران خالق حقیقی سے جا ملے۔

۲۔ ڈپٹی نذیر احمد دھلوی (و اختلاف ہے ۲۱ دسمبر ۱۸۳۳ء ۱۸۳۶ء م ۳ مئی ۱۹۱۲ء ۱۸۳۶) برصغیر کے ممتاز عالم نامور مصنف اور بہت بڑے ادیب گذرے ہیں ان کی زیادہ تر تصانیف مذہبی ہیں جن کی بنیاد ترجمہ قرآن ہید ھلیکے اجلاس کانفرس منعقدہ ۱۸۹۲ء میں انہوں نے وعدہ کیا کہ قرآن مجید کے ترجمے کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھوں کا اور ۱۸۹۲ء میں ترجمے کا پہلا ایڈیشن جو کہ جدید اضافوں کیساتھ ''غرائب القرآن'' کے نام سے چھپا اور جسے ۱۳۲۲ء میں مطبع قاسمی نے شائع کیا ڈپٹی نذیر احمد کی زندگی میں ہی گیارہ ایڈیشن چھپ چکے تھے تو اور کم وبیش پچاس ہزار کی تعداد معرض اشاعت میں جن کا مقامات اشاعت لکھنو بمبئی اور کلکتہ ہے قرآن مجید کے سلسلے میں ایک کتاب ''ادعیۃ القرآن بھی ہے جس میں دعاؤں کے سلسلے میں قرآن مجید کی وہ آیات درج کی گئی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ دعا فطرت انسانی کا لازمی جز ہے ''الحقوق والفوئفن ،، میں مختلف مقامات کی قرآنی آیات سے وضاحت کی گئی ہے اسی طرح تیسرا لوصول الی جامع الاصول فی احادیث الرسول ،، کی کتاب التفسیر کا ترجمہ بھی ڈپٹی نذیر احمد مرہون منت ہے

۳۔ سید نور الحسن کالپوی (و۔۔ م ۱۸۷۹ء نواب صدیق حسن خان کی فارسی کتاب'' الاکسیر فی اصول التفسیر،، کو عربی میں منتقل کیا اور نواب صاحب کی تفسیر فتح البیان،، پر تفریظ بھی لکھی ہے ۴۔ نصیر احمد کاشف (و ۲۲ اپریل ۱۹۷۶ء م تاوقت بقید حیات) تفسیر ابن کثیر مترجم میں قرآن کریم کی جو آیات درج ہیں ان کی تخریج کی اور یہاں احادیث وآثار کی تخریج کا سلسلہ شروع کیا جو تفسیر ابن کثیر میں درج ہیں اور یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا نواب صدیق حسن خان کی اردو تفسیر'' ترجمان القرآن'' پر بھی کام کر رہے ہیں نیز سید احمد حسن دھلوی کی تفسیر قرآن ،احسن التفاسیر پر بھی کام کیا ہے یہ کام کس نوعیت کے ہیں معلوم نہ ہو سکا ۵۔ نواب وحید الزمان خان حیدر آبادی (و

۱۸۵۰ء م ۱۵ مئی ۱۹۲۰ء) موضحۃ الفرقان مع تفسیر وحیدی،، قرآن مجید کا اردو ترجمہ اور اس کی تفسیر ہے جو کہ یہاں پہلی مرتبہ ۱۹۰۵ء میں مطبع القرآن والسنہ (امرتسر) سے شائع ہوئی تلاوت قرآن کے آداب وفضائل پر ایک رسالہ جس کا نام بشارۃ الاخوان لفضائل القرآن،، ہے ''تبویب القرآن لضبط مجامین القرآن مع حواشی تفسیر وحیدی،، قرآن مجید کے مضامین کی اردو زبان میں ایک تفصیلی فہرست ہے جو پہلی مرتبہ مطبع احمدیلاہور سے شائع ہوئی ۲۔ شاہ ولی اللہ محدث دھلوی (و ۲۱ فروری ۱۷۰۳ء م ۲۰ اگست ۱۷۶۲ء) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ علیہ کے خاندان کو قرآن مجید کی خدمت کے حوالے سے بہت اونچا مقام حاصل ہے قرآن مجید کے سلسلے میں انہوں نے خصوصیت کے ساتھ بے حد خدمات انجام دیں فارسی وہ پہلی زبان عجمی زبان ہے کہ جس میں قرآن مجید کے ترجمے کا سلسلہ عہد صحابہ میں شروع ہو چکا تھا چنانچہ سب سے پہلے حضرت سلمان فارسی نے ملک فارس کو لوگوں کیلئے سورہ فاتحہ کا فارسی میں ترجمہ کیا

برصغیر میں قرآن کا پہلا ترجمہ سندھی زبان میں ہوا شیخ شہاب الدین دولت آبادی نے متوفی ۱۴۴۵ء نے البحر مواج،، کے نام سے قرآن کے بعض حصوں کا ترجمہ وتفسیر لکھی یہ پورے قرآن کا نہ تو ترجمہ تھا اور نہ ہی تفسیر چنانچہ پورے قرآن کا فارسی ترجمہ اور ضروری حواشی شاہ ولی اللہ محدث دھلوی نے تحریر فرمائے یوں تو انکی عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں بہت زیادہ لکھا ہے جس موضوع پر بھی لکھا اس کے ہر ہر گوشے کی اس طرح وضاحت کی اس کی مثال پیش کرنا مشکل ہے قرآن مجید کی خدمات کے سلسلے میں شاہ صاحب نے جو گرانقدر خدمات انجام دیں وہ یہ ہیں ا۔ فتح الرحمن فارسی زبان کا پہلا ترجمہ جو دسمبر ۱۷۳۸ء میں منظر عام پر آیا اور برصغیر میں فہیم قرآن کا راستہ کھولنے کا سبب بنا، بعد کے تمام ترجمے اسی ترجمہ کے مرہون منت ہیں ابتداء شاہ صاحب کے اس ترجمے کی علماء نے مخالفت بھی کی ان کے نزدیک کلام الٰہی کے معانی کو دوسری کسی زبان میں بیان کرنا قرآن کی توہین اور بے ادبی قرار دیا ہنگامہ یہاں تک بڑھا کہ شاہ صاحب کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو گیا اور مجبوراً انہیں کچھ

عرصے کے لئے دہلیکی سکونت ترک کر کے کہیں اور جانا پڑا الفوز الکبیر،، یہ بھی فارسی زبان میں اصول تفسیر ہے جو کہ دینی مدارس کے کورس میں شامل ہے فتح الخبیر،، شاہ صاحب کا یہ رسالہ عربی زبان میں ہے جو قرآن کریم کے مشکل الفاظ کی توضیح وتشریح اور غرائب کی شرح پر مشتمل ہے قرآن مجید کی مختصر تفسیر کا جامعہ نمونہ ہے

۳۔ مولانا ولی اللہ منصور پوری (و ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۱ء م ۳۰ مئی ۲۰۰۵ء) ۱۹۸۳ء میں قرأت وتجوید قرآن سے متعلق التجوید الحدید کے نام سے عربی زبان میں کتاب لکھی اور ایک سال بعد ۱۹۸۴ء میں اس کا اردو ترجمہ بھی کیا تفسیر بیضاوی سے سورہ بقرہ کا سوال جواب میں اردو ترجمہ کیا۔

﴿۵﴾

ا۔ مولانا ہدایت اللہ نوشہری (و۔۔ م ۱۹۱۱ء) پنجابی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ مکمل کیا پنجابی زبان میں یہ ان کا بہت بڑا علمی کارنامہ ہے جو کہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے انہوں نے پنجابی زبان میں سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی تفسیر بھی تحریر کی جو کہ ان کی زندگی میں ہی چھپ گئی باقی قرآن مجید کی تفسیر ان کی وفات کے بعد شائع ہوئی۔